اہم قومی ومقامی خبریں　　مورخہ 06-07-2022

خبریں	اخبارات
1۔طالبان سے مذاکرات کی نگرانی سٹیئرنگ کمیٹی کریگی جولوگ پہاڑوں پر گئے ہیں ان کے ساتھ بھی مذاکرات ہونے چاہئیں	مشرق ودیگراخبارات
2۔وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کا عبدالعزیز لونی سے اظہارتعزیت،وزیراعلیٰ بلوچستان	مشرق ودیگراخبارات
3۔بارش متاثرین کی ہرممکن امداداور بحالی کا کام تیز کیا جائے،گورنر جمالی	جنگ ودیگراخبارارت
4۔مشیر داخلہ کی زیرصدارت اجلاس،ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کی کارکردگی کا جائزہ،صوبائی وزیرداخلہ	جنگ ودیگراخبارات
5۔حکومت متاثرین بارش کی امداد کیلئے عملی اقدامات اُٹھائے،مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
6۔امن کے حصول تک دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی،نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
7۔تعلیمی ترقی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں،نصیب اللہ مری	جنگ ودیگراخبارات
8۔بلوچستان کا مثبت امیج اجاگر کرنے کی ضرورت ہے،ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
9۔بارشوں کی صورتحال متعلقہ محکموں کوالرٹ کردیا گیا ہے،صوبائی مشیرداخلہ	جنگ ودیگراخبارات
10۔بلوچستان میں تعلیم صحت اور انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے ٹھوس اقدامات،آغاحسن بلوچ	مشرق ودیگراخبارات
11۔انتظامی ومالی امورکوصحیح سمت میں رکھنا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے،چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
12۔حکومت متاثرین بارش کے ساتھ اوران کی ہرطرح سے مدد کرے گی،فرح عظیم شاہ	جنگ ودیگراخبارات
13۔بارشوں کے متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے،بی این پی	92ودیگراخبارات
14۔حکومت بارش متاثرین کوریلیف پہنچانے میں ناکام،رمضان مینگل	92ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ،ڈکیت گروہ کا سرغنہ گرفتار،چھینے گئے 25لاکھ روپے برآمد،پنجپائی پیشی سے واپس جانیوالوں پر فائرنگ 3افراد جاں بحق ایک زخمی،ڈیرہ،مسلح دہشتگردوں کی فائرنگ 2ٹریفک پولیس اہلکار شہید،لورالائی سے 4جواری رنگے ہاتھوں گرفتار،قلعہ عبداللہ،ڈاکو ایرانی تیل سے لدی گاڑی چھین کی لاش گرفتار،گوادر،پہاڑی علاقے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد۔

عوامی مسائل

باران رحمت زحمت بن گئی کوئٹہ میں بجلی غائب پانی کی قلت عوام کوشدید مشکلات،غیررجسٹرڈرکشوں کی بھرمار ٹریفک جام۔

مورخہ06-07-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان زرداری کا پانی کی قلت حوالے سے تبادلہ خیال** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر آبپاشی حاجی نور محمد خان دمڑ نے پیر کو یہاں سابق صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی اور بلوچستان کی نہروں میں پانی کی قلت کی صورتحال سے آگاہ کیا، آصف علی زرداری نے سندھ حکومت کو ہدایت کی بلوچستان کی جانب سے قلت آپ کی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے، صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے ملاقات کی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے دوران ان ملاقات وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور سندھ کے وزیر آبپاشی جام شورو کو ہدایت جاری کی کہ بلوچستان کی جانب سے شکایات کا ازالہ کیا جائے اور پٹ فیڈر کینال اور دیگر نہروں میں پانی کی قلت کا خاتمہ کیا جائے، حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان میں قلت آپ کے مسائل کو ہر فورم پر اُٹھائیں گے اور اس ضمن میں کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ آصف زرداری نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ سندھ کی جانب سے اگر کوئی ابہام ہے تو اسے دور کیا جائیگا اور بلوچستان کی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔

ادریے

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلـوچستان میں بارشوں کی تباہ کاری اور حکومت کی زمہ داری** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**گورنروں کی تعیناتی میں تاخیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ایک اور الـمنـاک ٹـریفک حادثہ روک تھام کیلئے موثر اقدامات اُٹھائے جائیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلـوچستـان کی خونی شاھراھیں ،پلاننگ اور عدم دلچسپی سے بڑا مسئلہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان اندھیرے میں اور ــــــ؟** " کے عنوان سے محمد رمضان کا مضمون تحریر کیا۔

روزنامہ سنچری کوئٹہ نے "**وفـاقی حکومت کے بلوچ اتحادی فنڈز نہ ملنے پر شکوہ کناں** " کے عنوان سے رضا الرحمٰن کا تجزیہ تحریر کیا۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**ٹیڑی بنیاد** " کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ____________

Dated: __________ Page No. __________

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز

جلد 51 بدھ 6 ذوالحجہ 1443ھ 6 جولائی 2022ء صفحات 12 شمارہ 24

رجسٹرڈ BC-m-1 ٹیلیفون نمبر 2829164 2821538-2821626 فیکس 2835934 2830228 قیمت 20 روپے

طالبان سے مذاکرات کی نگرانی پارلیمانی سٹیئرنگ کمیٹی کریگی، جو لوگ پہاڑوں پر گئے ہیں انکے ساتھ بھی مذاکرات ہونے چاہئیں، قدوس بزنجو

آئینی حدود میں ٹی ٹی پی سے مذاکرات جاری رکھنے کا فیصلہ

قومی سلامتی پارلیمانی کمیٹی نے منظوری دیدی

وزیراعظم کی زیرصدارت پارلیمان کی قومی سلامتی کمیٹی کا ان کیمرہ اجلاس، ڈی جی آئی ایس آئی اور کور کمانڈر پشاور کی بریفنگ، آرمی چیف نے شرکاء کے سوالات کے جوابات دیئے

تحریک طالبان اپنی تنظیم تحلیل، پاکستان کا آئین تسلیم کرے تو مذاکرات ہونگے، کالعدم تحریک کے خلاف مقدمات واپس نہیں ہونگے، جن کے مقدمات ہیں وہ عدالتوں کا سامنا کریں گے

فاٹا کا انضمام واپس نہیں لیا جائیگا، کمیٹی آئینی دائرے میں رہ کر مذاکرات کررہی ہے، حتمی فیصلہ آئین پاکستان کی روشنی میں پارلیمنٹ کی منظوری اور اتفاق رائے سے کیا جائے گا، اعلامیہ

پارلیمانی کمیٹی میں تحریک انصاف نے شرکت نہیں کی، بعض سیاسی عناصر کی جانب سے افواج پاکستان پر تنقید اور پروپیگنڈے کی بھی شدید مذمت، ایسی کوششوں کو ملکر ناکام بنانے پر اتفاق

اسلام آباد (شاکر رحمان سے) وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت ہونے والے پارلیمنٹ کی

قومی سلامتی کمیٹی کے ان کیمرا اجلاس میں اتفاق پایا گیا ہے کہ........

بقیہ نمبر 11 صفحہ 9 پر

کالعدم تحریک طالبان سے مذاکرات کے معاملے پر اسٹیئرنگ کمیٹی بنائے جائیگی، اجلاس کے دوران ٹی ٹی پی کے ساتھ مذاکرات کو آگے بڑھانیکی باضابطہ منظوری دیدی گئی۔ قومی سلامتی کا چھٹا اجلاس وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت ہوا، اجلاس میں سیاسی و عسکری قیادت نے شرکت کی، شرکا میں کورکمانڈر پشاور لیفٹیننٹ جنرل فیض حمید، صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود، وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس، سیکرٹری خارجہ سہیل محمود، وزیر مملکت برائے خارجہ حنا ربانی کھر، وزیراعظم کے معاون خصوصی اویس نورانی سمیت وزرا، ارکان اسمبلی اور دیگر شامل ہوئے۔ اجلاس میں آصف زرداری، مولانا فضل الرحمان، سراج الحق، محمود خان اچکزئی، سردار عبدالمالک، خالد مقبول صدیقی، کالعدم تحریک طالبان سے مذاکرات کرنے والی کمیٹی کے اراکین اور دیگر حکام موجود تھے۔ اجلاس میں ملک کی مجموعی

قومی سلامتی کی صورتحال سمیت اہم امور پر بات چیت کی گئی۔ وزیراعظم نے ملک کی موجودہ صورتحال سے کمیٹی کو آگاہ کیا جبکہ عسکری قیادت کی جانب سے پارلیمانی کمیٹی کو ملکی صورتحال اور کالعدم تحریک طالبان پاکستان سے مذاکرات پر بریفنگ دی گئی۔ وزیراعظم کی زیرصدارت پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کا اجلاس۔ اجلاس میں عسکری قیادت کی بھی شرکت، قومی اور داخلی سلامتی کے امور پر بریفنگ، وزیراعظم نے ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال سے کمیٹی کو آگاہ کیا۔ ڈی جی ملٹری آپریشنز کی کالعدم تحریک طالبان پاکستان سے مذاکرات پر بریفنگ۔ ذرائع کے مطابق عسکری قیادت نے کالعدم تحریک طالبان (ٹی ٹی پی) کیساتھ ہونے والی بات چیت کے بارے میں پیش رفت سے آگاہ کیا، شرکا کو بریفنگ ڈی جی آئی ایس آئی اور کور کمانڈر پشاور نے دی جبکہ آرمی چیف نے ارکان کے تمام سوالات کے جواب دیئے۔

وزیراعلیٰ عبدالقدوس بزنجو کا عبدالعزیز لونی سے اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سابق صوبائی سیکریٹری عبدالعزیز لونی کی اہلیہ سیکریٹری اطلاعات سیدال لونی اور انکم ٹیکس کمشنر اسد لونی کی........

بقیہ 43 صفحہ نمبر 10 پر

والدہ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں وزیراعلیٰ نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت جگہ دے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و ہمت سے برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 JUL 2022 Page No. 2

بارش متاثرین کی ہر ممکن مدد اور بحالی کا کام تیز کیا جائے، گورنر جمالی

صوبائی حکومت نے اب تک بہتر انداز میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے اقدامات اٹھائے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام گورنر میر جان محمد خان جمالی نے ضلع کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف حصوں میں مون سون کی طوفانی بارشوں کے نتیجے میں ہونے والے حادثات اور نقصانات پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے پی ڈی ایم اے اور وزیر داخلہ ہمہ وقت تیار ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان بھی اس حوالے سے اقدامات کررہے ہیں، صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بارشوں کی تباہ کاریوں سے متاثرہ عوام کی ہر ممکن مدد کی جائے۔ یہ بات انہوں نے رکن اسمبلی احمد نواز بلوچ سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، ملاقات میں رکن اسمبلی نے قائم مقام گورنر کو کوئٹہ کے علاقے سریاب میں بارش سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کیا، گورنر جمالی نے کہا کہ صوبائی حکومت متاثرہ خاندانوں کی بحالی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر کام کرے، بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں بارشوں سے تباہی کے ازالے کے لئے ہر ممکن مدد کی جائے، انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کو روکنا انسان کے بس میں نہیں، البتہ اچھی حکمت عملی اور تیاری کے ذریعے ان آفات کی تباہ کاریوں کو کم کیا جا سکتا ہے، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے اب تک بہتر انداز میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے اقدامات اٹھائے ہیں۔ سریاب سمیت کوئٹہ اور بلوچستان بھر کے جن علاقوں میں شدید بارشوں سے نقصانات ہوئے وہاں ریلیف کے کاموں کو تیز کرنے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔

مشیر داخلہ کی زیر صدارت اجلاس، ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے کی کارکردگی کا جائزہ

ضیاء لانگو نے حکام کو شہر میں اربن فلڈنگ کے حوالے سے تمام انتظامات مکمل رکھنے کی ہدایات جاری کیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت بارشوں سے ممکنہ سیلاب کے پیش نظر اقدامات کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کی کارکردگی کا جائزہ لیا مشیر داخلہ نے متعلقہ حکام کو بارشوں سے شہر میں اربن فلڈنگ کے حوالے سے تمام تر انتظامات مکمل رکھنے کی ہدایات جاری کیں۔ شدید بارشوں کی صورت میں شہر کے ان مقامات جہاں پر پانی کے جمع ہونے کا اندیشہ ہے وہاں پانی کی نکاسی اور ریسکیو کے لئے انتظامات کو یقینی بنانے کی تلقین اور متعلقہ اداروں کو [illegible] ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات جاری کی گئیں ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر نے ایمرجنسی آفیسر، اربن فلڈنگ میں پیدا ہونے والی صورتحال پر بریفنگ دی، جس میں لوگوں کو ریسکیو کرنے کے حوالے سے ریسکیو رز کی شہری علاقوں میں تعیناتی، ہنگامی حالات میں لوگوں کو انخلا اور ان کو فرسٹ ایڈ فراہم کرنے جیسے اقدامات کا بتایا گیا۔ اجلاس میں ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر ناصر، ڈائریکٹر ایڈمن عطا اللہ، ڈپٹی ڈائریکٹر فیصل طارق، ڈپٹی ڈائریکٹر امان اللہ، سمیت متعلقہ حکام وافسران نے شرکت کی۔

حکومت متاثرین بارش کی امداد کیلئے عملی اقدامات اٹھائے، مولانا عبدالواسع

لسبیلہ میں بلدیاتی اور عام انتخابات کی تیاریوں پر غور و خوض، جماعت کی 4 سالہ کارکردگی پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر اور وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ جس میں بلوچستان کے سیاسی صورتحال کا تفصیلی سے جائزہ لیا گیا، اجلاس میں کوئٹہ اور لسبیلہ میں بلدیاتی جبکہ اگلے سال عام انتخابات کے لئے تیاریوں پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر جماعت کے مختلف اضلاع کی 4 سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور اس پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے صوبے کے 32 اضلاع میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں جے یو آئی کی بھرپور کامیابی پر تمام اضلاع کے امراء اور ذمہ داران کو مبارکباد دی گئی اور ان کی کاوشوں کو سراہا گیا۔ اس موقع پر کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع میں حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی امداد کے لئے فوری طور پر عملی اقدامات اٹھائے جائیں، جمعیت علماء اسلام مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے۔ اجلاس کے موقع پر جمعیت علماء اسلام کی جانب سے افغانستان میں گزشتہ دنوں ہونے والے زلزلہ متاثرین کی امداد کے لئے بنائی گئی دونوں کمیٹیوں کی رپورٹ پیش کی گئی اور کہا گیا کہ کمیٹیوں کی جانب سے زلزلہ متاثرین کے لئے جمع ہونے والا سامان جمعیت علماء اسلام کے صوبائی قائدین کی موجودگی میں افغانستان روانہ کردیا جائے گا۔ اجلاس میں گزشتہ روز دانہ سر کے مقام پر بس حادثے کے شہداء کے ایصال ثواب اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی گئی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ شہداء کے خاندانوں اور زخمیوں کو معاوضہ دیا جائے۔ واضح رہے اجلاس آج بدھ 6 جولائی کو بھی جاری رہے گا۔

امن کے حصول تک دہشتگردی کیخلاف جنگ جاری رہیگی، نور محمد دمڑ

مانگی ڈیم ایریا میں دہشتگردی کا واقعہ قابل مذمت ہے، سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری و سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے ضلع زیارت کے علاقے مانگی ڈیم ایریا میں دہشت گردوں کی جانب سے پاک فوج کی گاڑی کو نشانہ بنانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے واقعہ میں پاک فوج کے جوان کی شہادت پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شہید اہلکار کو خراج عقیدت پیش کیا اور شہید اہلکار کے غمزدہ فیملی سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم غمزدہ فیملی کے غم میں برابر کے شریک ہے۔ بہادر سیکیورٹی فورسز دہشت گردوں بالخصوص را کی فنڈ سے چلنے والوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا رہی ہیں دہشت گردی کے خلاف جنگ امن کے مکمل حصول تک جاری رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور سیکورٹی ادارے دہشت گردوں کا پوری قوت سے مقابلہ کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ شرپسندی کے ایسے واقعات سے فورسز کا مورال پست نہیں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 JUL 2022

Page No. 3

تعلیمی ترقی کیلئے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں

نصیب اللہ مری

دوردراز علاقے تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے پسماندگی کا شکار ہیں ، ہماری کوشش ہے کہ کم وسائل میں رہتے ہوئے بلوچستان کے لوگوں کو سہولیات فراہم کریں،صوبائی وزیر کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم میر نصیب اللہ مری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دوردراز علاقے تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے پسماندگی کا شکار ہیں، ہماری کوشش ہے کہ کم وسائل میں رہتے ہوئے بلوچستان کے لوگوں کو سہولیات فراہم کریں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی کے زیر اہتمام سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں ہائی اسکول ایک یا دو ہیں، فنڈز محدود ہیں بلوچستان کے پاس اتنے وسائل نہیں ڈونر ایجنسیوں سے گزارش کررہے ہیں، اندرون بلوچستان ان علاقوں میں کام کی ضرورت ہے جہاں تعلیم نہ ہونے کے برابر ہے، جیسے ژوب، شیرانی، موسیٰ خیل، ڈیرہ بگٹی و دیگر اضلاع شامل ہیں۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا، تعلیم کی بہتری صرف محکمہ نہیں بلکہ والد، معاشرے کے افراد، سول سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں کی بھی ذمہ داری ہے۔ تمام اسٹیک ہولڈرز اگر اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کریں تو پسماندگی دور ہوگی، بلوچستان ایجوکیشن سیکٹر کا 5 سالہ پلان تشکیل دیا گیا ہے۔ اس موقع پر صوبائی سیکرٹری ثانوی تعلیم عبدالروف بلوچ، ڈائریکٹر سکولز عبدالواحد شاکر، ڈپٹی انٹرنیشنل پروگرامز، انٹرنیشنل ریسکیو کمیٹی زین العابدین، ہیڈ آف آفس آئی آر سی بلوچستان محمد شریف، سینئر پراجیکٹ منیجر برائے نوعمر لڑکیوں کو پڑھائیں اور تعلیم دیں کمیونٹی سیلپ افتخار شفیق، بی ای ای اور انسٹی ٹیوٹ فار ڈیولپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز قرۃ العین بختیاری، سابق سیکرٹری میر بادینی، صوبائی کوآرڈینیٹر، جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی جیکا قیصر خان جمالی، عرفان احمد اعوان، سعید اللہ خان، چیف پلاننگ آفیسر پالیسی پلاننگ عمل درآمد یونٹ عبدالخالق، ڈائریکٹر لٹریسی اینڈ نان فارمل ایجوکیشن، بلوچستان اشرف گچکی، سائرہ حبیب لہڑی، ڈائریکٹر سکولز واحد شاکر، منیجنگ ڈائریکٹر، بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن پروفیسر شیر زمان، صائمہ انجم، گل رخ و دیگر بھی موجود تھے۔ آئی آر سی بلوچستان کے سربراہ محمد شریف نے شرکا کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ آئی آر سی کی جانب سے ایک پروجیکٹ کے تحت پشین، قلعہ عبداللہ، چمن، نوشکی، چاغی اور خاران میں نان فارمل ایجوکیشن پر کام کیا جس میں حکومت بلوچستان کے متعلقہ حکام کو آن بورڈ کیا تھا، پروجیکٹ میں 29 ہزار بچیوں کو تعلیم دلانے کا ٹارگٹ رکھا گیا جس میں 22 ہزار بچیوں کو بیسک لیٹریسی کے بعد اپنے طور پر اہم کرائے، 7 ہزار بچوں کو مختلف پروجیکٹس کے تحت تعلیم دلایا جس کے بعد ان کیلئے امتحان رکھا گیا ان میں سے 4 ہزار بچیوں کو مین سٹریم کروادیا، یہ تمام کامیابیاں حکومت کے بغیر حاصل کی گئی ہیں، البتہ محکمہ تعلیم و نان فارمل ایجوکیشن کے حکام کا تعاون حاصل رہا اپنے وسائل میں رہتے ہوئے بلوچستان کی بچیوں کو تعلیم دلانے کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری تعلیم عبدالروف بلوچ نے کہا کہ آئی آر سی کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں تعلیم کا فروغ کسی ایک کا کام نہیں بلکہ سب کی ذمہ داری ہے، ایجوکیشن ایک مشکل مسئلہ ہے آسان نہیں ہے کہ ہم معیاری تعلیم فراہم کریں، تمام اسٹیک ہولڈرز اگر اپنا کردار بھرپور طریقے سے ادا کریں تو پسماندگی ہمارا مقدر ہوگی، بلوچستان ایجوکیشن سیکٹر کا 5 سالہ پلان تشکیل دیا گیا ہے، آج جو ترقی ہم دیکھ رہے ہیں یہ تعلیم کی وجہ سے ہے، تعلیم کی بہتری صرف محکمہ نہیں بلکہ والدین معاشرے کے افراد، سول سوسائٹی اور سیاسی جماعتوں سب کی ذمہ داری ہے۔

بلوچستان کا مثبت امیج اجاگر کرنیکی ضرورت ہے

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

یہاں کے لوگ باصلاحیت اور محنتی ہیں تاہم محدود وسائل اور مواقع کی عدم فراہمی کے باعث انہیں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کا موقع نہیں ملتا' پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان سے متعلق قومی رائے عامہ کو مثبت انداز میں اجاگر کرنے کی ضرورت ہے یہاں کے لوگ باصلاحیت اور محنتی ہیں تاہم محدود وسائل اور مواقعوں کی عدم فراہمی کے باعث انہیں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کا موقع نہیں ملتا ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بلوچستان اسمبلی میں قانون سازی اور پارلیمانی امور سے متعلق شرکاء کو آگاہی دی، اپنے خطاب میں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان روایات کا امین صوبہ ہے جہاں بکھری آبادی اور محدود وسائل ہیں وسیع رقبے پر مشتمل اس صوبے کے تمام علاقوں کی رسم و رواج الگ الگ اور انفرادیت پر مشتمل ہیں یہ بات باعث اطمینان ہے کہ نیشنل سیکورٹی ورکشاپ میں بلوچستان کے مختلف اضلاع سمیت ملک بھر سے لوگ شریک ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کے تجربات اور علاقائی روایات و کلچر سے آگاہی حاصل کی اس ورکشاپ کے شرکاء نے بلوچستان کو بہت نزدیک سے دیکھا اور محسوس کیا ہے ورکشاپ میں شریک اب یہ تمام لوگ ملک کے سفیر ہیں جنہوں نے قومی یکجہتی کے لئے کام کرنا ہے اور بتانا ہے کہ بلوچستان کے لوگ بھی پاکستان سے اتنی ہی محبت کرتے ہیں جتنی ملک کے دیگر صوبوں کے لوگ کرتے ہیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان سے متعلق پایا جانے والا منفی تاثر ختم کرنا ہوگا اور وطن عزیز کی ترقی کے لئے سب نے ایک سوچ سے آگے بڑھنا ہوگا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے نیشنل سیکورٹی ورکشاپ کے شرکاء کو بلوچستان قانون ساز اسمبلی میں نوجوانوں، خواتین اقلیتوں کی بہبود سمیت مفاد عامہ کے لئے کی گئی قانون سازی سے آگاہ کیا، اس موقع پر ورکشاپ کے شرکاء نے پارلیمانی سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی سے مختلف پارلیمانی موضوعات پر سوالات بھی کئے۔

بارشوں کی صورتحال متعلقہ محکموں کو الرٹ کر دیا گیا ہے،صوبائی مشیر داخلہ

عوام ہنگامی صورتحال میں علاقے کی انتظامیہ کے فراہم کردہ ہنگامی نمبروں پر رابطہ کریں، میر ضیاء اللہ لانگو کی بات چیت

قلات (نامہ نگار) صوبائی مشیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بارشوں کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے تمام اضلاع میں پی ڈی ایم اے، لیویز، پولیس سمیت دیگر متعلقہ محکموں کو الرٹ کر دیا گیا ہے عوام ہنگامی صورتحال میں علاقے کی انتظامیہ کے فراہم کردہ ہنگامی نمبروں پر رابطہ کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جوہان کراس بازار خالق آباد منگچر کے دورے کے دوران عوام اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم اے بلوچستان میں کسی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے عملی طور پر تیار ہے اس سے قبل بھی برفباری، سیلاب، آگ لگنے، زلزلہ سمیت دیگر ہنگامی حالات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے خدانخواستہ کہیں سیلابی صورتحال کا سامنا ہو تو 1122 یا متعلقہ ضلع کی انتظامیہ کی جاری کردہ ہیلپ لائن نمبر پر رابطہ کرکے آگاہ کریں تاکہ امدادی ریسکیو عملہ پہنچ سکے انہوں نے کہا کہ قلات خالق آباد منگچر سمیت پورے صوبے میں بنیادی مسائل حل کیے جارہے ہیں قلات ڈویژن میں جلد ایک ترقیاتی پروجیکٹ لانے کے لیے کوشش کررہے ہیں جس میں تعلیم، صحت، آبنوشی و دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے اسکیمیں شامل ہونگی جن کی جلد تکمیل کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 06 JUL 2022 Page No. 4

بلوچستان میں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کی ترقی کیلئے ٹھوس اقدامات جاری، آغا حسن بلوچ

صوبے میں ٹیلی ہیلتھ سینٹر کے قیام سے خواتین کو لاحق بیماریوں کا اسلام آباد سے ماہر ڈاکٹرز ویڈیو لنک کے ذریعے علاج کریں گے

بلوچستان میں دوران پیدائش زچہ و بچہ کی شرح اموات قابل فکر، ٹیلی ہیلتھ سینٹر کے قیام سے سہولیات کی فراہمی بہتر ہوگی، آغا حسن بلوچ

ٹیلی ہیلتھ سروسز کے فیز 3 کے تحت بلوچستان کے دیگر اضلاع میں عوام کو صحت کی سہولیات ان کے گھر تک پہنچانا پارٹی سربراہ کی ترجیح ہے

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے گزشتہ روز کلی سردہ میں ٹیلی ہیلتھ سینٹر بی ایچ یو کا افتتاح کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹیلی ہیلتھ سینٹر کے قیام سے خواتین کو لاحق بیماریوں کا اسلام آباد سے ماہر ڈاکٹرز ویڈیو لنک کے ذریعے علاج کریں گے یہ سہولت عوام اور علاقے میں طبی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے فراہم کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی قائد سردار اختر جان..........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 10 پر

مینگل کی قیادت اور پارٹی قائد کی واضح ہدایات ہیں کہ عوام کو تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں انہوں نے کہا کہ زچہ و بچہ کی صحت کو یقینی بنانے اور شرح اموات کو کم کرنے کیلئے بلوچستان میں 14 ٹیلی ہیلتھ سینٹر قائم کئے جارہے ہیں ان کو مزید فعال اور متحرک کرنے کے احکامات دیئے ہیں مزید گیارہ ٹیلی ہیلتھ سینٹرز کا قیام کا اعلان کیا ہے جو آنے والے چند روز میں اپنے کام کا آغاز کردیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ماؤں، بچوں اور نوزائیدہ بچوں میں قابل روک اموات کے واقعات سب سے زیادہ ہیں اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو بہتر بنانا ان کی پارٹی کے منشور میں سرفہرست ہے بلوچستان کے عوام کو صحت کی سہولیات ان کے گھر تک پہنچانا بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اختر جان مینگل صاحب کی اولین ترجیح ہے اور وہ بلوچستان میں صحت کے مسائل پر خاص توجہ دے رہے ہیں اب وقت آگیا ہے کہ ٹیلی ہیلتھ کے ذریعے صحت کے نظام کو لوگوں کو مفت مشورے فراہم کرنے اور ملک میں صحت کے معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دی جائے کم ترقی یافتہ علاقوں کے لیے وزیراعظم شہباز شریف کے عزم اور لگن کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان ٹیلی ہیلتھ کے تحت لوگوں کو مفت طبی مشورے کے ذریعے پاکستان کے دور دراز علاقوں میں رہنے والی آبادی کو صحت کی مساوی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان خصوصاً بلوچستان میں پیدائش کے دوران زچہ و بچہ کی شرح اموات قابل فکر ہے اور بلوچستان میں بالخصوص مناسب صحت کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے یہ تعداد بہت زیادہ ہے ٹیلی ہیلتھ سینٹر سے بلوچستان کے عوام کی لیے صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری آئے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily:________

2

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 6 رجولائی 2022ء

Dated:________ Page No. 5

انتظامی ومالی امور کو صحیح سمت میں رکھنا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے، چیف سیکرٹری

محکموں میں ڈیلیوری سسٹم کی بہتری کا انحصار قابل اور باصلاحیت افسروں اور اہلکاروں کی موجودگی پر ہے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ صوبے کے تمام محکمے خصوصی طور پر تعلیم اور صحت جیسے اہم محکموں میں ڈیلیوری سسٹم کی بہتری کا انحصار قابل اور باصلاحیت افسروں اور اہلکاروں کی موجودگی پر ہے۔ صوبائی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے کہ انتظامی و مالی امور کو صحیح سمت میں رکھنے کے لئے میرٹ کو فروغ دے اور تمام ملازمین سے یہ امید بھی کرتے ہیں کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور صلاحیت، امانت و دیانت اور سماجی بہبود کے ان اعلیٰ اصولوں پر عمل پیرا ہوں جو تاریخی طور پر فلاحی ریاست کے کارندوں کا خاصہ رہا ہے ہماری ترجیحات میں صوبہ میں ایک صاف ستھری قابل اعتماد اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار سول سرونٹس اولین ترجیح ہے اور عوام کی فلاح وبہبود کے لیے اقدامات اٹھائیں تاکہ سرکاری ملازمین پر عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔ ہمیں رزق بھی انہی عوام کی وجہ سے ہے اور ہم سب نے اپنے رزق کو حلال کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کے روز سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے تمام سیکرٹریز، کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو وقت کی پابندی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے دفتروں میں حاضر رہیں کیونکہ عوام کی فلاح وبہبود کے لیے کام کرنا ہماری اہم ذمہ داری ہے اور ہمیں لوگوں کی خدمت کیلئے سنجیدہ ہوکر دن رات کام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اضلاع میں کوئی بھی ملازم ڈپٹی کمشنر کے علم میں لائے بغیر سٹیشن نہیں چھوڑ سکتا۔ انہوں نے دفاتر سے غیر حاضر رہنے والے افیسرز و ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی شکایات کے ازالے کیلئے ٹھوس حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے اور پاکستان سٹیزن پورٹل کے تحت عوام کی شکایات کے ازالے کیلئے ہر ممکن کوششیں کی جارہی ہیں ضلع بھر کی تمام عوامی شکایات کو اولین سطح پر حل کیا جارہا ہے تمام افسران عوام کی شکایات کے حل کے لیے کسی قسم کی سستی کا مظاہرہ نہ کریں اور ان کے حل کے لیے جلد از جلد اقدامات کیے جائیں۔ اجلاس میں صوبائی محکموں میں خالی آسامیوں پر بھرتی کے عمل سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا گیا۔ بھرتیاں صرف اور صرف اہلیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی جائیں گی تاکہ کسی حقدار کی حق تلفی نہ ہو۔ سیکریٹریز کمیٹی میٹنگ میں واضح کیا ہے کہ سیکریٹری اپنے اپنے محکموں میں بھرتیوں کی شفافیت کے ذمہ دار ہونگے۔ کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو بھی شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کا پابند کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی یوم آزادی (ڈائمنڈ جوبلی) کو بھی شایان شان طریقے سے منانے کی تیاریوں کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بارش سے پیدا ہونے والی صورتحال کا لمحہ بہ لمحہ جائزہ لے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ اور محکمہ پی ڈی ایم اے کام کررہے ہیں۔ جو کہ لوگوں کو ریسکیو اور امدادی کارروائیوں میں مدد کررہے ہیں جبکہ بارش سے متاثر ہونے والے خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر کے انہیں امداد فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی ہر طرح سے مدد کرے گی۔ اجلاس میں سیکرٹری اطلاعات سیدال خان کی والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی اور تعزیت بھی کی گئی۔ اجلاس میں تمام صوبائی سیکرٹریز موجود تھے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ

بدھ 6 جولائی 2022ء

انتظامی ومالی امور کو درست سمت میں رکھنے کیلئے میرٹ کو فروغ دیا جائے، چیف سیکرٹری

تعلیم اور صحت جیسے اہم محکموں میں ڈیلیوری سسٹم کی بہتری کا انحصار قابل اور باصلاحیت افسروں اور اہلکاروں پر ہے، عبدالعزیز عقیلی

بھرتیاں صرف اہلیت پر کی جائیں تاکہ حقدار کی حق تلفی نہ ہو سیکریٹری اپنے محکموں میں بھرتیوں کی شفافیت کے ذمہ دار ہونگے

کوئٹہ (خ ن) صوبے کے تمام محکمے خصوصی طور پر تعلیم اور صحت جیسے اہم محکموں میں ڈیلیوری سسٹم کی بہتری کا انحصار قابل اور باصلاحیت افسروں اور اہلکاروں کی موجودگی پر ہے۔ صوبائی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے کہ انتظامی ومالی امور کو صحیح سمت میں رکھنے کے لئے میرٹ کو فروغ دے اور تمام ملازمین سے یہ امید بھی کرتے ہیں کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور صلاحیت، امانت و دیانت اور......

بقیہ 34 صفحہ نمبر 10 پر

سماجی بہبود کے ان اعلیٰ اصولوں پر عمل پیرا ہوں جو تاریخی طور پر فلاحی ریاست کے کارندوں کا خاصہ رہا ہے ہماری ترجیحات میں صوبہ میں ایک صاف ستھری قابل اعتماد اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار سول سرونٹس اولین ترجیح ہے اور عوام کی فلاح وبہبود کے لیے اقدامات اٹھائیں تاکہ سرکاری ملازمین پر عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔ ہمیں رزق بھی انکی عوام کی وجہ سے ہے اور ہم سب نے اپنے رزق کو حلال کرنا ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے منگل کے روز سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے تمام سیکرٹریز، کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو وقت کی پابندی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے دفتروں میں حاضر رہیں کیونکہ عوام کی فلاح وبہبود کے لیے کام کرنا ہماری اہم ذمہ داری ہے اور ہمیں لوگوں کی خدمت کیلئے سنجیدہ ہوکر دن رات کام کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام اضلاع میں کوئی بھی ملازم ڈپٹی کمشنر کے علم میں لائے بغیر سٹیشن نہیں چھوڑ سکتا۔ انہوں نے دفاتر سے غیر حاضر رہنے والے افیسرز و ملازمین کے خلاف قانونی کارروائی کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوامی شکایات کے ازالے کیلئے ٹھوس حکمت عملی کے تحت کام کر رہی ہے اور پاکستان سٹیزن پورٹل کے تحت عوام کی شکایات کے ازالے کیلئے ہر ممکن کوششیں کی جارہی ہیں ضلع بھر کی تمام عوامی شکایات کو اولین سطح پر حل کیا جارہا ہے تمام افسران عوام کی شکایات کے حل کے لیے کسی قسم کی سستی کا مظاہرہ نہ کریں اور ان کے حل کے لیے جلد از جلد اقدامات کیے جائیں۔

باران کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری

دشت میں 2 خواتین ڈوب گئیں، متاثرین کا حکومتی امداد نہ ملنے کا شکوہ

ندی نالوں میں طغیانی، کچے مکانات گر گئے، برشور کا زمینی رابطہ منقطع، رودملازئی میں ڈیم ٹوٹنے کا خطرہ، پل بہہ گیا، سیلاب کی نذر، ڈیمز کی سطح بلند ترین مقام تک پہنچ گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر + نامہ نگاران) کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں مون سون بارشوں کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا۔ تحصیل دشت کے علاقے تیرا میل کے پہاڑ کی دامن میں دو خواتین کپڑے دھوتے ہوئے پانی میں گر کر جاں بحق ہو گئیں۔ رودملازئی میں تیز بارش سے ڈیم بھر گیا اور کلی پانی شاخ کا ڈیم خطرے کی حالت میں ہے جس کے ٹوٹنے کا خطرہ موجود، نوشکی کیشنگی میں موسلا دھار بارش سے ندی نالوں میں طغیانی آ گئی۔ کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں صورتحال انتہائی ابتر اور مکین کھلے آسمان تلے زندگی بسر کرنے پر مجبور۔ مکینوں کا حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے امداد نہ ملنے کا شکوہ۔ پشین میں طوفانی بارش اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچا دی، کھڑی فصلوں اور باغات سمیت چیک ڈیم کو بھی شدید نقصان پہنچا، متعدد علاقوں میں کچے مکانات گر گئے۔ تحصیل برشور کے متعدد علاقوں کا پشین سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ، خضدار، قلات، لسبیلہ، پنجگور، آواران، تربت، خاران، ژوب، بارکھان، سبی، کوہلو، نصیر آباد اور ساحلی پٹی میں دوسرے روز بھی تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی، شہر کے وسیع علاقے میں بجلی بند رہی جس سے شہریوں کو اذیت کا سامنا کرنا پڑا، بجلی کے ساتھ پانی کا بھی بحران پیدا ہو گیا، نشیبی علاقوں میں گھروں میں پانی بھرنے سے مکینوں کو پریشانی کا سامنا ہے، آلودہ پانی سے لوگوں کا لاکھوں روپے کا نقصان ہوا۔ گزشتہ روز کوئٹہ میں 30، مستونگ 21، قلات 12، پشین 10، اورماڑہ 7، خضدار 6، لورالائی 5، لسبیلہ 35 اور زیارت میں 17 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جبکہ کوئٹہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36، بارکھان 32، دالبندین 43، گوادر 35، قلات 28، خضدار 39، لسبیلہ 40، نوکنڈی 47، سبی 45، تربت 41، ژوب 33 اور زیارت میں 26 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ آج بدھ کو بھی خضدار، قلات، لسبیلہ، پنجگور، آواران، تربت، خاران، ژوب، بارکھان، سبی، بولان، کوہلو، نصیر آباد، کیچ اور گوادر میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ اور اس دوران ساحلی علاقوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے، گزشتہ روز کی طوفانی بارش کے بعد سے کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں صورتحال ابتر ہے، کچے گھر اور جھونپڑیاں منہدم ہونے سے سامان جگہ جگہ بکھرا پڑا ہے اور مکین کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں، گزشتہ روز بارش کے دوران مختلف حادثات اور واقعات میں دو خواتین سمیت چھ افراد جاں بحق اور 13 زخمی ہوئے تھے، طوفانی بارش کے بعد سے شہر کے نواحی علاقوں سریاب، لنک بادینی کراس، گوہر آباد اور دیگر علاقوں میں متعدد کچے گھر اور جھونپڑیاں منہدم ہو گئی تھیں، اس وقت صورتحال یہ ہے کہ بارش سے متاثرہ علاقوں میں کچے گھروں اور جھونپڑیوں کا سامان بکھرا پڑا ہوا ہے اور مکین شدید پریشانی اور مشکلات کا شکار ہیں، ان کا کہنا ہے کہ صوبائی حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے اب تک انہیں کوئی امداد نہیں ملی۔ ہلال احمر بلوچستان کی جانب سے کوئٹہ سمیت صوبے میں حالیہ بارشوں کے حوالے سے ہنگامی اجلاس طلب کر لیا گیا اور عملے کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئیں، چیئرمین ہلال احمر بلوچستان نے ادارے کے تمام رضاکاروں کو متاثرہ علاقوں میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب پی ڈی ایم اے کی رپورٹ کے مطابق حالیہ بارشوں کے بعد بلوچستان کے بیشتر چھوٹے اور بڑے ڈیم بھر گئے، رپورٹ کے مطابق لسبیلہ میں حب ڈیم میں پانی کی سطح 331.03 فٹ تک پہنچ گئی جبکہ اس ڈیم میں اسپل وے کی سطح 350 فٹ ہے، اسی طرح تربت میں میرانی ڈیم میں اسپل وے کی سطح 244 ہے جبکہ وہاں پانی کی سطح 235 فٹ تک پہنچ گئی ہے، گوادر میں شادی کور میں اسپل وے کی سطح 54 فٹ کے مقابلے میں پانی کی سطح 51 فٹ پر آ گئی ہے، ژوب میں سبکزئی ڈیم میں پانی کی سطح 41 فٹ اور اور گوادر میں آکرہ کور ڈیم میں 37 فٹ پر ہے۔ ضلع مستونگ کے علاقے تحصیل دشت میں تیرا میل کے مقام پر پہاڑ کے دامن میں واقع چھوٹے ڈیم میں دو خواتین جو خانہ بدوش بتائی جاتی ہیں، کپڑے دھونے گئیں، نیچے اترتے ہوئے گہرے پانی میں گر گئیں، شور مچانے پر آس پاس کے لوگ جمع ہو گئے اور لیویز کو اطلاع دی جس پر نائب رسالدار عبدالرسول بنگلزئی کی سربراہی میں لیویز فورس ڈیم پہنچی، خواتین کو فوری طور پر ریسکیو کیا گیا مگر دونوں خواتین پانی میں ہی ہلاک ہو گئی تھیں۔ لاشوں کو ضروری کارروائی کے لئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ دوسری جانب خانوزئی کے آس پاس علاقوں رودملازئی غرشینان ولسورہ مرغہ باغ جنگلک برشور میں شدید بارش ہوئی۔ رودملازئی میں تیز بارش سے ڈیم بھر گیا اور کلی پانی شاخ کا ڈیم خطرے کی حالت میں ہے جس کے ٹوٹنے کا خطرہ موجود ہے۔ کلی ولسورہ میں تیز بارش اور طوفان سے کھمبے، درخت اور مکانات کی چھتیں گر گئیں۔ نوشکی نامہ نگار کے مطابق کیشنگی کے علاقے میں موسلا دھار بارش سے ندی نالوں میں طغیانی آ گئی اور درجنوں سولر پلیٹیں ٹوٹنے سے زمینداروں کو نقصان اٹھانا پڑا، جوریکین کے علاقے میں دیواریں گر گئیں جبکہ فصلوں کو نقصان پہنچا۔ پشین نامہ نگار کے مطابق موسلا دھار طوفانی بارش کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا، شدید بارش کے باعث پشین کے ملحقہ علاقوں کے ندی نالوں میں طغیانی آنے سے نشیبی علاقے زیر آب آ گئے، جس کی وجہ سے برشور، حرمزئی، منزری، ملکیار، تورہ شاہ، ذب خانزئی، ملیزئی اور بوستان میں کھڑی فصلوں اور باغات کو شدید نقصان پہنچا، پشین کے وسطی علاقوں میں ریلے زمینوں کو سیراب کرنے والے پل کو بھی بہا کر لے گئے۔ اونچے درجے کے سیلابی ریلوں اور شدید طغیانی کی وجہ سے کلی بادیزئی طور خیل میں قائم چیک ڈیم کو بھی شدید نقصان پہنچا جبکہ دوسری جانب کلی عبداللہ کمران حرمزئی، سرانان اور برشور میں خیموں میں مکین خانہ بدوشوں کے مکانات بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث گر گئے۔ تحصیل برشور کے مقامی سکول ٹیچر نعیم تاثیر نے میڈیا کو بتایا کہ طوفانی بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث علاقہ مندوزئی، رکنت، باغ، پچھ حسن زئی اور نیکی کا پشین سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ عوام حکومت کی جانب سے فوری امداد کے منتظر ہیں۔

بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے 22-2021 میں 20 ارب روپے کا ہدف حاصل کر لیا

اپنے محصولات کی وصولی کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا، رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کی تعداد 8000 سے زائد کر دی گئی

بی آر اے کامیابی کیساتھ ٹیکس جمع کرنیوالی سب سے بڑی ایجنسی بن گئی، صوبائی کابینہ نے ٹیم کی کوششوں کو سراہا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) نے مالی سال 2021-22 میں 20 ارب روپے کا ہدف حاصل کر کے اپنے محصولات کی وصولی کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ بی آر اے جو سال 2015 میں قائم ہوئی، کامیابی کے ساتھ صوبے میں ٹیکس جمع کرنے والی سب سے بڑی ایجنسی بن گئی ہے اور اس نے مالی سال 2021-22 کے دوران 20 بلین روپے جمع کیے ہیں۔ اس حقیقت کے باوجود کہ صوبے میں کوئی بڑا مینوفیکچرنگ اور صنعتی حب نہیں ہے اور نہ ہی اس میں کوئی بڑا زرعی اور خدمات کا شعبہ ہے اس کے باوجود دنیا بھر میں کوویڈ، مہنگائی، کساد بازاری اور معاشی پگھلاؤ کے باوجود وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی فنانس سیکرٹری عبدالرحمٰن بزدار اور حافظ عبدالباسط کی محنت اور تعاون سے بی آر اے نے سال بہ سال 33 فیصد کی بے مثال نمو حاصل کی ہے جہاں صرف اس سال کی وصولی ہے۔ 2015 میں شروع ہونے سے لے کر اب تک بی آر اے کے کل مجموعہ کا 29 فیصد بنتا ہے۔ بی آر اے کی طرف سے حاصل کردہ اعلیٰ شرح نمو کے ساتھ مثالی ریونیو اکٹھا کرنا اتھارٹی اور چیئرپرسن پسند خان بلیدی کی قیادت میں ٹیم کی ایک اہم کامیابی ہے، تمام عوامل اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے چیئرپرسن کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سے اتھارٹی نے بہت سے نئے اقدامات شروع کیے ہیں اور اپنے ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے کے لیے بہت محنت کی ہے جس کی وجہ سے مالی سال 2021/22 کے دوران اپنے رجسٹرڈ ٹیکس دہندگان کی تعداد 8000 سے زائد کر دی ہے۔ جس نے ریونیو کی وصولی میں اضافے میں بھی اضافہ کیا۔ بی آر اے اس موقع پر گورننس پولی پراجیکٹ (جی پی پی) کے ذریعے ورلڈ بینک کی طرف سے کافی تکنیکی مدد اور اس کی ٹیم کے سربراہ راشد رزاق کو ان کی انتھک کوششوں، کوآرڈینیشن اور تعاون کے لیے ریکارڈ مہیا کرنے کا بھی موقع فراہم کرتا ہے۔ بی آر اے ایل اور کسٹمز/ایف بی آر کے کردار کو بھی سراہا گیا اور ان کی شاندار مدد اور سہولت کے لیے رضا دشتی، کلکٹر کسٹمز کا خصوصی شکریہ ادا کیا گیا۔ تاہم آنے والے سالوں میں مزید جدید ٹیکنالوجی اور بی آر اے کی اپ گریڈیشن کی توقع تھی۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کابینہ اور وزیر اعلیٰ کے اعتماد پر چیئرپرسن بی آر اے اور ان کی ٹیم کی غیر معمولی کوششوں اور شاندار کامیابیوں کے لیے ان کی حمایت کو سراہتا ہے۔ بی آر اے آئندہ برسوں میں صوبے کی خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لیے سرکاری خزانے میں مزید ریونیو لا کر صوبے کے لوگوں کی خدمت اور فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔

سبی: بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورت حال سے نمٹنے کے لئے تیار ہیں، ڈی سی

افسران وعملہ کی چھٹیاں منسوخ، بھاری مشینری الرٹ رکھنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں، منصور قاضی کا خطاب

سبی (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر منصور قاضی نے کہا ہے کہ مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورت حال سے نمٹنے کے لئے تیار ہیں افسران وعملہ کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں بھاری مشینری کو الرٹ رکھنے کے احکامات جاری کر دیے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے افسران کے اجلاس سے خطاب کے دوران کیا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سبی وحید شریف عمرانی تحصیلدار یونی ثناء اللہ کھوسہ، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی غلام عباس بوہڑ، ڈائریکٹر لائیو سٹاک ڈاکٹر جان محمد صافی، چیف سینیٹری سلیم بنگلزئی سمیت دیگر نے شرکت کی منصور قاضی نے ضلعی افسران کو ہدایت کی کہ اسٹیشنوں پر موجود رہیں ایم ڈی اے، محکمہ اریگیشن اور میونسپل کمیٹی اپنے عملہ اور بھاری مشینری کو بائی الرٹ رکھیں حفاظتی بندات اور پشتوں پر بھی نظر رکھی جائے محکمہ لمحہ بہ لمحہ سیلاب کی صورت حال سے آگاہ کیا جائے شاہراہوں پر جمع ہونے والا پانی فوری طور پر نکالنے کے لئے انتظامات کیے جائیں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ میونسپل کمیٹی مویشی منڈی میں مالداروں اور جانوروں کے لئے سایہ اور پینے کے پانی کا انتظام کرے محکمہ لائیو سٹاک جانوروں کی ویکسینیشن کرائے۔

پی ڈی ایم اے نے کوئٹہ میں ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا

کوئٹہ (خ ن) محکمہ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق مجاز اتھارٹی کی پیشگی منظوری سے ریلیف کمشنر/ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نے 5 جولائی سے شدید بارشوں کے پیش نظر ضلع کوئٹہ میں مون سون کی وجہ سے آنے والی قدرتی آفت کے طور پر ہنگامی حالات کا اعلان کر دیا ہے۔

بلوچ طلبہ سے متعلق درخواست کی سماعت ڈپٹی اٹارنی جنرل کی استدعا پر ملتوی

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اطہر من اللہ نے بلوچ طلبہ کو ہراساں کرنے سے روکنے اور مقدمے کے خلاف درخواست کی سماعت ڈپٹی اٹارنی جنرل کی جانب سے مہلت کی استدعا پر ملتوی کر دی ہے۔ منگل کو سماعت کے موقع پر وفاق کی جانب سے ڈپٹی اٹارنی جنرل عدالت میں پیش ہوئے اور کہا کہ چیئرمین سینیٹ کی سربراہی میں کمیشن قائم ہوا تھا، چیئرمین سینیٹ حج کیلئے جائیں گے، بلوچ طلبہ کیلئے قائم کمیشن سے متعلق اجلاس کیلئے وقت دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین سینیٹ کی حج سے واپسی پر اجلاس سے متعلق عدالت کو آگاہ کریں گے۔ عدالت نے ڈپٹی اٹارنی جنرل کی استدعا پر کیس کی سماعت جولائی کے آخری ہفتے تک ملتوی کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 JUL 2022 Page No. 7

بلوچستان کسٹم نے تاریخ رقم کر دی ڈیوٹی ٹیکسز کی مد میں 1 کھرب روپے جمع

ماڈل کلکٹریٹ کسٹم کوئٹہ کے شعبہ اپریزمنٹ نے 18.2 ارب روپے سے زائد جمع کیے جبکہ 22.9 ارب روپے کا ہدف مقرر کیا تھا

بلوچستان کسٹم نے 4 ارب روپے مالیت کی منشیات قبضے میں لی چیف کلکٹر کسٹمز بلوچستان محمد صادق اور دیگر آفیسران کا عملے کو خراج تحسین

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کسٹمز کے عملے نے ڈیوٹی ٹیکسز کی مد میں 1 کھرب روپے جمع کر کے ٹیکس وصولی کے......

بقیہ نمبر 22 صفحہ 9 پر

حوالے سے تاریخ رقم کر دی ہے۔ بلوچستان چیف کلکٹر کسٹمز کلکٹریٹ کے اپنے دونوں شعبوں اپریزمنٹ اور انفورسمنٹ (شعبہ انسداد اسمگلنگ) نے کوئٹہ اور گوادر کے مالی سال 22-2021ء کی سالانہ جاری کردہ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ موجودہ رقم 99.7 ارب روپے جو کہ گزشتہ مالی سال 21-2020ء کی نسبت 53 فیصد زائد ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ مالی سال کے دوران 65 ارب روپے جمع کیے گئے تھے ماڈل کلکٹریٹ کسٹم کوئٹہ کے شعبہ اپریزمنٹ نے 18.2 ارب روپے سے زائد جمع کیا جبکہ 22.9 ارب روپے کا ہدف مقرر کیا تھا کسٹم ڈیوٹی جمع کرنے میں بڑی مشکلات درپیش آئی جن میں سیاسی، سرحدی اور دیگر حالات شامل تھے اور صوبے میں انتظامی حالات کے علاوہ اطراف کے ممالک میں حکومت کی تبدیلی اور کئی ماہ سرحدوں کی بندش کا معاملہ بھی درپیش رہا چمن پاک افغان سرحد اس وقت بند ہوتی جب تازہ فروٹ جس میں انار، انگور سردا گرما، تربوز وغیرہ امپورٹ کیے جاتے ہیں اور اس مد میں بڑے پیمانے پر کسٹم ڈیوٹی وصول کی جاتی ہے۔ پاک ایران پر واقع بازار چہ تفتان گیٹ کاروباری پوائنٹ کی شکل اختیار کر چکا تھا جہاں ایرانی سرامک ٹائلز، سیمنٹ، کلنکرز، کھجور درآمد کی جاتی تھی وفاقی حکومت کے احکامات کے تحت جون 2021ء میں اس کو بند کیا گیا جس کی وجہ سے اپریزمنٹ کوئٹہ کو کسٹم ڈیوٹی کی مد میں نقصان ہوا کسٹم ڈیوٹی کی وصولی میں کمی دیکھنے میں آئی یاد رہے کہ ڈرائی فروٹ جس میں پستہ، کاجو، بادام، کشمش کے علاوہ زیرہ، نائلون کی رسی، سبز چائے، کپڑا، شیشے کا سامان کے حوالے سے بھی ڈیوٹی میں کمی آئی۔ وائٹ سپرٹ پر کسٹم ڈیوٹی زیرو کرنا بھی کمی کا سبب بنا۔ ایل پی جی گیس ہمسائیہ ملک سے امپورٹ کی جاتی ہے جس کی وجہ سے کسٹم ڈیوٹی ملتی تھی اس پر ڈیوٹی زیرو ہونے سے نقصان ہوا اینٹی سمگلنگ کے شعبے نے کوئٹہ اور گوادر میں اربوں روپے سے زائد مالیت کا سامان قبضے میں لیا۔ گوادر کسٹم نے ریونیو کی مد میں 52 ارب روپے جمع کیے جس میں ایک معروف کمپنی نے اس شپ بریکنگ اور کوئلے کی امپورٹ وغیرہ میں کام کیا بلوچستان کسٹم نے 4 ارب روپے مالیت کی منشیات قبضے میں لی۔ چیف کلکٹر کسٹمز بلوچستان محمد صادق اور دیگر آفیسران نے محکمہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری چمن، گوادر، کوئٹہ اور دیگر کی کاوشوں کو بھی سراہتے ہوئے کہا ہے

بازار چہ تفتان بارڈر ٹرمینل پر تجارتی سرگرمیوں میں تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ

تفتان ٹرمینل کو فیصل آباد اور سیالکوٹ کے طرز پر فعال کرنا چاہتے ہیں اس سلسلے میں ہم کسی بھی صورت خاموش نہیں رہیں گے، فدا حسین دشتی

فیڈرل بورڈ آف ریونیو اور متعلقہ اداروں کی رضامندی کے باوجود این ایل سی کی جانب سے روڑے اٹکانا قابل حیرت ہیں، تنظیمی صدر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر فدا حسین دشتی نے بازار چہ تفتان بارڈر ٹرمینل پر تجارتی سرگرمیوں میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کیو سی آئی ٹرمینل آپریشن ٹرسٹ کی جانب سے وقت مقررہ سے پہلے تعمیراتی و دیگر کام مکمل ہونے اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو اور متعلقہ اداروں کی رضامندی کے باوجود این ایل سی کی جانب سے اس بابت روڑے اٹکانا قابل حیرت......

بقیہ 6 صفحہ نمبر 10 پر

ہیں۔ منگل کے روز چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان میں مختلف وفود سے ملاقات کے موقع پر فدا حسین دشتی کا کہنا تھا کہ بازار چہ تفتان بارڈر ٹرمینل کی تعمیر اور فعالی تفتان اور صوبے کی صنعت و تجارت سے وابستہ افراد اور خاص کر ٹرانسپورٹرز کا دیرینہ مطالبہ رہا ہے جس کا اظہار انہوں نے چیئرمین سینیٹ میر صادق سنجرانی، چیئرمین ایف بی آر محمد اشفاق احمد اور سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے تجارت کے چیئرمین ذیشان خانزادہ کی بازار چہ تفتان کے دورے کے موقع پر کیا جس پر انہوں نے صنعت و تجارت سے وابستہ افراد اور مقامی آبادی کے اس دیرینہ مطالبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لیے احکامات صادر کیے اس سلسلے میں رواں سال مارچ کے مہینے میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان اور پاکستان کسٹمز کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے بلکہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے 8 مارچ کو اس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا جس کے بعد کیو سی آئی ٹرمینل آپریشن ٹرسٹ نے کسٹمز ہاؤس، برج و دیگر تعمیراتی کام کا آغاز کیا جسے تین ماہ میں مکمل کیا جانا تھا تاہم تعمیراتی کام کو مقررہ مدت سے قبل ہی پایہ تکمیل تک پہنچا دیا گیا جس کے بعد ہمیں امید ہو چلی تھی کہ اب بازار چہ تفتان بارڈر ٹرمینل پر تجارتی سرگرمیاں شروع کرنے سے نہ صرف ملک اور صوبے کے ریونیو میں اضافہ ہوگا۔

بی سی میں سینارٹی کے مطابق ترقیاں دینے کا عمل جاری ہے، کمانڈنٹ

اقدام سے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی اور ان کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہوگا

کوئٹہ (خ ن) کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری و ایڈیشنل آئی جی پولیس نے کہا ہے کہ فورس میں عرصہ دراز سے زیر التواء کیسوں کو سینارٹی کے مطابق ترقیاں دینے کا عمل جاری ہے جس سے پولیس اہلکاروں کی حوصلہ افزائی ہوگی بلکہ ان کی کارکردگی......

بقیہ 49 صفحہ نمبر 10 پر

اور ذمہ داریوں میں بھی اضافہ ہوگا یہ بات انہوں نے منگل کے روز بلوچستان کانسٹیبلری آفس میں ترقی پانے والے اہلکاروں کو انسپکٹر کا رینک لگانے کی منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ کمانڈنٹ بی سی نے محکمانہ ترقی ملنے پر افسران کو مبارکباد دیتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا آفسران نے قانون کی رکھوالی اور شہریوں کی خدمت کیلئے کوئی کسر نہ اٹھا رکھنے کی عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ بی سی قمر الزمان، ایس ایس پی ہیڈکوارٹر عطا اللہ شاہ، ایس ایس پی عبدالوہاب، ایس پی آصف طوری، ایس پی ایگل بابر مشتاق بھی موجود تھے انہوں نے آفیسران پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی ذمہ داری کو سرانجام دیں انہوں نے کہا کہ شہدا پولیس کو ہم کبھی نہیں بھولے اُن کے یادیں ہمیشہ ہمارے ساتھ ہیں شہدا کی قربانیوں کی بدولت آج ہمارا سر فخر سے بلند ہے ہم اور انہیں اپنی خوشیوں میں شامل کرتے ہیں تقریب کے آخر میں انہوں نے سب انسپکٹرز کو انسپکٹر کی عہدے کے رینک لگائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 06 JUL 2022 Page No. 8

تجارتی معاملات میں فورسز کی مداخلت ختم کی جائے، پاک افغان تاجر

باب دوستی 24 گھنٹے کھلا رکھنے کا مطالبہ

دونوں ممالک کی پہلی مشترکہ کانفرنس، افغانستان سے کوئلہ اور ماربل امپورٹ جلد شروع کرنے پر اتفاق، ایپٹا معاہدے کی تجدید کا مطالبہ

چمن (نامہ نگار) پاکستان اور افغانستان کے تاجروں کی چمن میں پہلی مشترکہ کانفرنس میں پاک افغان حکومتوں سے ایپٹا معاہدے کی دوبارہ تجدید کا مطالبہ کرتے ہوئے پاک افغان بارڈر باب دوستی کو 24 گھنٹے ٹریڈ کیلئے کھولنے اور ٹریڈ میں بارڈر فورسز کی مداخلت ختم کرکے گرتی تجارتی حجم کو دوبارہ بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے افغانستان سے کوئلہ اور ماربل امپورٹ جلد شروع کرنے پر اتفاق کیا گیا،

افغان تاجروں نے الزام عائد کیا کہ افغانی مال بردار ٹرکوں سے پاکستان میں بااثر افراد یونینز کے نام پر اور چیک پوسٹوں پر ایک ٹرک سے 11 ہزار روپے تک جبری بھتا لیا جاتا ہے جبکہ پاکستانی تاجروں نے افغان طالبان کی نئی حکومت سے بھی شکایات کے انبار لگادیے کانفرنس میں شریک بارڈر سیکیورٹی، کسٹم

این ایل سی اور دیگر اداروں کے حکام تاجروں کی شکایات پر جوابات دینے سے قاصر رہے۔ پاک افغان جوائنٹ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نائب صدر نیاز محمد خان خلجی کی زیر صدارت منعقدہ کانفرنس میں افغانستان کے دارالحکومت کابل چیمبرز آف کامرس، قندہار اور اسپین بولدک چیمبرز کے تاجروں نے شرکت کی کانفرنس میں دوطرفہ تجارت میں افغانستان اور پاکستان میں درپیش مسائل پر کھل کر بحث کیا گیا کانفرنس میں کہا گیا کہ دونوں ممالک کی مصنوعات میں کسٹم ڈیوٹی کم سے کم رکھے تاکہ تجارت میں اضافہ ہوسکے باب دوستی کو 24 گھنٹے تجارت کیلئے کھلا رکھنے پر اتفاق کرتے ہوئے بارڈر فورسز سے ٹریڈ میں مداخلت اور تجارتی اموال کی سلو پروسسنگ سے اجتناب کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ گرتی ہوئی تجارتی حجم کو بڑھانے کیلئے ٹریڈ رکاوٹیں دور کی جائے جبکہ بارڈر مشترکہ مارکیٹ کے قیام پر حکومت پاکستان فوری عملدرآمد کرے تاکہ تاجر قانونی کاروبار سے منسلک ہوجائے اور محنت کشوں کو باوقار روزگار کے مواقع فراہم ہوجائیں اور آئے روز احتجاج کا سلسلہ ختم ہوسکے تجارت کیلئے باب دوستی کیساتھ دوسرا گیٹ پاکستان وعدے کیمطابق جلد سے جلد کھلوانے اور اپنی اپنی حکومتوں پر زور دینے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ بارڈر پر ٹریفک کی کراسنگ میں آسانی ہو افغانستان کی طرف سے ان کی فریش فروٹ کی کسٹم اور این ایل سی میں پروسس سست روی کا شکار ہے اور راستے میں مختلف جگہوں پر غیر قانونی یونینوں کے نام پر اور چیک پوائنٹس پر افغانی ہر ایک ٹرک سے 11000 ہزار روپے تک مبینہ بھتا لینے کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ کانفرنس میں پاک افغان حکومتوں کے مابین تاریخی معاہدہ ایپٹا ایگریمنٹ کی فوری رینیول کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ 2010 سے اس کی رینول نہیں ہوئی ڈیڑھ سال قبل اس معاہدے کی مدت ختم ہوئی تو ہر 8 ماہ بعد حکومت پاکستان اس میں توسیع کرتا رہا ہے جو کہ تجارت کے مستقبل میں نیک شگون نہیں ہے بلکہ ایپٹا معاہدے کو جدید تقاضوں کے مطابق بنانے کے لیے اس میں مزید اصلاحات شامل کیا جائے تاکہ دوطرفہ تجارت میں مزید اضافہ ہوجائے۔ کانفرنس کے شرکاء نے کہا کہ ٹرانسپورٹ کے حوالے سے پاکستانی ٹرکوں کو افغانستان میں اور افغانی ٹرکوں کو پاکستان میں آنے جانے کی مکمل اجازت دی جائے۔ ویزہ سیکشن میں ایک دوسرے کے تاجروں کو زیادہ سے زیادہ آسانیاں مہیا کیے جائیں۔ E form کے حوالے سے نیشنل بینک آف پاکستان اور ایچ بی ایل بینک کی طرف سے پاکستانی مصنوعات کیلئے ہر ممکن تعاون کی سہولت فراہم کی جائے۔ پاکستان کی طرف سے یقین دہانی کراتے ہوئے بارڈر پر آئی ٹی ایم ایس پراجیکٹ مکمل ہونے کے اس ٹریڈ میں تمام تر مشکلات ختم ہوجائیں گی۔ کوئلے اور ماربل کی امپورٹ جلد شروع کرنے اور پہلے مرحلے کے لیے افغان تاجروں کو سہولیات کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ پاکستانی تاجروں نے افغان طالبان حکومت کے آنے کے بعد سے اپنی مشکلات کے متعلق بھی شکایات کے انبار لگادیے تاہم کانفرنس میں موجود سیکورٹی اور بارڈر سے منسلک اداروں نے تاجروں کی شکایات پر بے بسی کا اظہار کیا۔ افغان وفد حاجی مسعود راحت کی قیادت میں نقیب اللہ صافی، عبدالظاہر وفا، حاجی عبدالحمید صدیقی، حاجی سردار محمد، حاجی عبدالحئی جرا، حاجی فضل محمد وطن دوست، حاجی نیک محمد لیوال، حاجی رحمت اللہ اور عبدالبصیر بیان بھی شامل تھے۔ کانفرنس میں کسٹم، این ایل سی، آر سی، ایف آئی اے، کورنٹین حکام، نیشنل بینک آف پاکستان، ایچ بی ایل بینک حکام، پاک افغان جوائنٹ چیمبر آف کامرس کے سیکرٹری فائزہ خان، ڈائریکٹر حاجی محمد غنی، سابق صدر چمن چیمبر آف کامرس حاجی جلات خان، حاجی محمد ہاشم، عمران خان کاکڑ، حاجی صوفی دارو، حاجی عبدالباقی، حاجی محمد افضل اکا، حاجی فضل درانی، حاجی رحیم الدین، مطیع اللہ، رحیم الدین، باچا خان نورزئی، محب اللہ، حاجی محمد نعیم، حاجی محمد انور، شفیق آغا، عطاء اللہ، حاجی عتیق اللہ، سمیع اللہ، ولی محمد، ڈاکٹر ولی، حاجی عبدالمنان، عزت اللہ، عمران خان اچکزئی، حاجی گل زرین، حاجی عبدالقیوم کے علاوہ شہر کے قبائل اور علمائے کرام نے بھی شرکت کی۔

سیدال خان لونی نے سیکرٹری اطلاعات بلوچستان کا عہدہ سنبھال لیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری اطلاعات حکومت بلوچستان سیدال خان لونی نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال کر کام شروع کردیا ہے۔

حکومت متاثرین بارش کیساتھ اور انکی ہر طرح سے مدد کرے گی، فرح عظیم

وزیراعلیٰ صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں، نقصانات اور امدادی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کرنیکی ہدایت کردی

کوئٹہ (خ پ ن) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں شدید بارش سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی بروقت کارروائی سے شدید بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال پر قابو پالیا گیا ہے اس سلسلے میں وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے فوری طور پر محکمہ پی ڈی ایم اے اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ بارشوں کے نقصانات اور امدادی سرگرمیوں کی رپورٹ جلد پیش کریں ترجمان حکومت بلوچستان کا مزید کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے کمشنر و ڈپٹی کمشنر ایم سی کیو اور پی ڈی ایم اے کو ریسکیو امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے اقدامات میں تیزی لانے، شہر کے نشیبی علاقوں سے نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے اور متاثرین تک بروقت رسائی اور امدادی سامان کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں برساتی نالوں سے شدید نقصانات ہوئے ہیں جس میں اب تک کی اطلاعات کے مطابق چھ افراد جاںبحق اور 13 کے قریب زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بالخصوص وزیراعلیٰ بلوچستان شدید بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال کا لمحہ بہ لمحہ جائزہ لے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ اور محکمہ پی ڈی ایم اے میں کنٹرول روم 24 گھنٹے کام کررہے ہیں۔ جو لوگوں کو ریسکیو اور امدادی کارروائیوں میں مدد کررہے ہیں جبکہ بارش سے متاثر ہونے والے خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرکے انہیں امداد فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی ہر طرح سے مدد کرے گی۔ جبکہ انہوں نے شدید بارشوں میں جاںبحق ہونے والے افراد کے خاندان سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 06 JUL 2022 Page No. 8

لاپتہ افراد کے معاملے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، بی این پی کا وزیراعظم کو دوٹوک پیغام

وزیرمملکت برائے توانائی ہاشم نوتیزئی اور سینیٹر قاسم کی وزیراعظم سے ملاقات، تحفظات سے آگاہ کیا

مشاورت کے بعد بل تیار کرکے قومی اسمبلی میں لایا جائیگا، شہبازشریف کی 3 رکنی وفد کی یقین دہانی

اسلام آباد (بیورورپورٹ) بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنما ہاشم نوتیزئی نے وزیراعظم کو واضح پیغام میں کہا ہے لاپتہ افراد کے معاملے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، تفصیلات کے مطابق وزیرمملکت برائے توانائی ہاشم نوتیزئی کا انٹرویو نشر ہونے کے بعد وزیراعظم ....

بقیہ نمبر19 صفحہ 9 پر

شہبازشریف نے بلوچستان نیشنل پارٹی کے 3 رکنی وفد سے ملاقات کی، ملاقات میں وزیرمملکت برائے توانائی ہاشم نوتیزئی اور سینیٹر قاسم بھی شریک ہوئے، دوران ملاقات بی این پی وفد نے وزیراعظم کو واضح کہا لاپتہ افراد کے معاملے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، جلد قانون سازی چاہتے ہیں، شہبازشریف نے وفد کو یقین دہانی کرائی مشاورت کے بعد بل تیار کرکے قومی اسمبلی میں لایا جائیگا۔

---

92 نیوز کوئٹہ

بارشوں کے متاثرین کے نقصانات کا ازالہ کیا جائے، بی این پی

سریاب میں ناقص سیوریج نظام، سیلابی پانی نے گھروں میں داخل ہوکر تباہی مچائی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہونے والے نقصانات اور کئی قیمتی جانوں کے سیلابی ریلوں میں ضیاع پر افسوس (باقی صفحہ 5 نمبر50)

کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں کچے مکانات منہدم اور درجنوں قیمتی جانیں ضائع ہوچکی ہیں۔ عوام بے یارومددگار اور ان کا کوئی پرسان حال نہیں۔ صوبائی حکومت کی ذمے داری بنتی ہے کہ مصیبت میں پھنسے عوام کی مدد اور ان کا نقصانات کا تخمینہ لگا کر اس کے ازالے کیلئے اقدامات کرے۔ ضلع انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے حکام، ریسکیو ٹیمیں اور مخیر حضرات غریب عوام کی مدد کیلئے آگے آئیں، حکومت کی جانب سے متاثرین کیلئے فوری طور پر امدادی سامان کا انتظام اور انہیں ریسکیو کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں، سریاب و گردونواح میں سیوریج کا بہتر نظام نہ ہونے کی وجہ سے بارش کے پانی نے گھروں میں داخل ہوکر تباہی مچا دی ہے، حکومت وقت، محکمہ پی ڈی ایم اے اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے فوری طور پر بلوچستان میں بارشوں سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کیلئے امدادی ٹیمیں بھجیں ان متاثرین کی مدد اور ریسکیو کیلئے اقدامات کرے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی جمہوری قوت ہونے کے ناطے عوام کو مصیبت میں تنہا نہیں چھوڑے گی پارٹی کے پارلیمانی اراکین وعہدیداروں اور کارکنوں کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مصیبت کی اس گھڑی میں عوام میں رہیں اور عوام کی معمولات زندگی کی بحالی کیلئے اقدامات کرے۔

حکومت بارش متاثرین کو ریلیف پہنچانے میں ناکام، رمضان مینگل

لوگوں کے گھروں کی دریواریں و گھر مہندم ہوگئے، حکمران عیاشیوں میں مصروف

اہلسنت والجماعت مصیبت کی گھڑی میں اپنے لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) اہلسنت والجماعت بلوچستان وسنی علما کونسل کے امیر مولانا محمد رمضان مینگل نے کہا کہ 24 گھنٹے گزرنے کے باوجود نااہل صوبائی حکومت ایم این اے اور ایم پی اے نے عوام کی کوئی خبر نہیں لی، لوگوں کے گھروں کے دریواریں گر چکی ہیں لیکن (باقی صفحہ 5 نمبر40)

حکمران اپنی عیاشیوں میں مصروف ہیں عوام کو اب تک کوئی ریلیف نہیں پہنچایا گیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بیان میں کیا۔ مولانا رمضان مینگل نے کہا کہ نااہل صوبائی حکومت اور ایم این اے وایم پی اے گزشتہ 24 گھنٹوں سے کوئٹہ میں بارشوں سے عوام کے گھر مہندم ہوچکے ہیں، ایک درجن کے قریب افراد جاں بحق اور زخمی ہوچکے ہیں لیکن انہوں نے اب تک کوئی ریلیف نہیں پہنچایا صوبائی حکومت کی نااہلی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، اہلسنت والجماعت مصیبت کی گھڑی میں اپنے لوگوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ فوری بارش متاثرین کی مدد کی جائے اور ریلیف پہنچایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 06 JUL 2022 Page No. 6

پنجپائی: پیشی سے واپس جانیوالوں پر فائرنگ، 3 افراد جاں بحق، ایک زخمی

زبیر احمد، نجیب اللہ اور عبدالغفار مستونگ سے پنجپائی جارہے تھے، فائرنگ سے راہگیر بھی ہلاک، واقعہ دشمنی کا شاخسانہ ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عدالت سے پیشی کے بعد واپس جانے والے موٹر سائیکل سواروں پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے تین افراد جاں بحق اور ایک زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق کردگاپ کے رہائشی زبیر احمد، نجیب اللہ اور عبدالغفار گزشتہ روز مستونگ میں عدالت میں پیشی کے بعد موٹر سائیکل پر پنجپائی جارہے تھے کہ وہ جیسے ہی پنجپائی پہنچے تو راستے میں چار افراد نے انہیں روک کر شدید فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں زبیر احمد، نجیب اللہ اور ایک راہگیر محمد رحیم موقع پر ہی جاں بحق جبکہ عبدالغفار شدید زخمی ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی گئیں، پولیس نے بتایا کہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا مقدمہ درج کر کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

ڈیرہ، مسلح دہشتگردوں کی فائرنگ، 2 ٹریفک پولیس اہلکار شہید

ٹکلنگ آفیسر شوکت میکن اور کانسٹیبل حبیب اللہ پر گشت کے دوران فائرنگ، دونوں ٹریفک اہلکار موقع پر ہی شہید ہوگئے

ڈیرہ اسماعیل خان (نمائندہ جنگ) سبزی منڈی کے قریب دہشتگردی کی واردات میں نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سوار دہشتگردوں کی فائرنگ سے موٹر سائیکل سوار 2 ٹریفک پولیس اہلکار شہید ہوگئے ریسکیو 1122 نے جسد خاکی ہسپتال منتقل کردیئے۔ تفصیلات کے مطابق منگل کی صبح 9 بجے تھانہ صدر کی حدود نیو سبزی منڈی کے قریب موٹر سائیکل سوار نامعلوم دہشتگردوں نے ٹریفک پولیس کے اہلکاروں ٹکلنگ آفیسر شوکت میکن اور کانسٹیبل حبیب اللہ پر اس وقت فائرنگ کردی جب وہ معمول کے گشت پر تھے، نامعلوم دہشتگردوں کی فائرنگ سے دونوں ٹریفک اہلکار موقع پر ہی جام شہادت نوش کر گئے۔ واقعہ کی اطلاع پر پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور ریسکیو 1122 کی میڈیکل ٹیم نے ایمبولینس کی مدد سے شہداء کے جسد خاکی پوسٹمارٹم کیلئے سول ہسپتال ڈیرہ منتقل کئے۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لیکر شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر خصوصی ناکہ بندیاں قائم کر کے نامعلوم دہشتگردوں کی تلاش شروع کردی ہے۔ دریں اثناء دونوں شہید اہلکاروں ٹکلنگ آفیسر شوکت میکن اور کانسٹیبل حبیب اللہ کی نماز جنازہ اعجاز شہید پولیس لائن ڈیرہ میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کردی گئی۔ نماز جنازہ میں ضلعی پولیس سربراہ، ڈپٹی کمشنر ڈیرہ، انچارج سی ٹی ڈی ایس پی اور، اعلیٰ سول و عسکری حکام، سیاسی و سماجی شخصیات اور پولیس اہلکاروں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ بعدازاں شہداء کے جسد خاکی آبائی علاقوں کو روانہ کئے گئے جہاں آبائی علاقوں میں نماز جنازہ ادائیگی کے بعد تدفین کردی گئی۔

قلعہ عبداللہ: ڈاکو ایرانی تیل سے لدی گاڑی چھین کر فرار

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) قلعہ عبداللہ بازار میں چور مقامی تاجر کی دکان کو توڑ کر لاکھوں روپے مالیت کی چائے کی پتی، چینی گھی سمیت دیگر سامان لوٹ کر فرار ہوگئے دریں اثناء وژرہ بند کے قریب ڈاکو ایرانی پٹرول سمیت گاڑی چھین کر فرار ہوگئے جبکہ ڈرائیور کو دور جا کر چھوڑ دیا۔

قلعہ عبداللہ: میزئی اڈہ کے باغ سے نوجوان کی لاش برآمد

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) میزئی اڈہ کے قریب ایک باغ سے 18 سالہ نوجوان کی لاش برآمد ہوئی جسے اغواء کے بعد قتل کر کے لاش باغ میں پھینکی گئی ہے لیویز کے مطابق قعلہ عبداللہ لیویز نے میزئی اڈے کے قریب باغ نوجوان کی لاش ملی جسے تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچائی جہاں لاش کی شناخت رفیع اللہ کے نام سے ہوئی جو جنگل پیر علی زئی کا رہائشی تھا ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی لیویز نے بتایا مقتول کو نامعلوم افراد نے اغوا کے بعد قتل کر کے لاش باغ میں پھینک دی تھی۔

لورالائی سے 4 جواری رنگے ہاتھوں گرفتار

لورالائی (نامہ نگار) سی آئی اے لورالائی نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے پٹھان کوٹ پکنک پوائنٹ کے قریب جوا کھیلتے ہوئے 4 افراد کو گرفتار کر کے داؤ پر لگی ایک لاکھ چار ہزار چھ سو پچاس روپے کی رقم قبضے میں لے لی۔

نوشکی میں اغواء کار رنگے ہاتھوں گرفتار، ایک شخص زخمی

نوشکی (نامہ نگار) قاضی آباد میں 13 سالہ رخسار اپنے گھر سے سامان خریدنے کیلئے نکلی تو اس کی چیخیں سن کر اس کے کزن سعید احمد حبیب اللہ و دیگر رشتہ داروں نے اغواء کار سکندر ولد پیر بخش کا پیچھا کر کے ملزم کو پکڑ لیا اس دوران ملزم نے چاقو کے وار سے سعید احمد کو زخمی کردیا۔

کوئٹہ: ڈکیت گروہ کا سرغنہ گرفتار، چھینے گئے 25 لاکھ روپے برآمد

24 جون کو زرغون روڈ اور 26 کو نواکلی میں واردات کی تھی، دیگر ملزمان کی تلاش جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سی آئی اے پولیس نے ڈکیت گروہ کے سرغنہ کو گرفتار کر کے شہریوں سے اسلحے کے زور پر چھینے گئے 25 لاکھ روپے، موٹر سائیکل اور اسلحہ قبضے میں لے لیا، سی آئی اے پولیس ذرائع کے مطابق سول لائن تھانے میں 24 جون کو ائیر پورٹ روڈ کے علاقے شیخ ماندہ کے رہائشی عبدالقادر نے رپورٹ درج کرائی تھی کہ وہ سیٹلائٹ ٹاؤن کے پرانا ٹرک اڈے سے 10 لاکھ کی نقدی لے کر رکشے میں گھر جارہا تھا زرغون روڈ پر دو موٹر سائیکلوں پر سوار تین افراد اس سے اسلحہ کے زور پر 10 لاکھ روپے چھین کر فرار ہوگئے جبکہ 26 جون کو زرغون آباد تھانے میں نواکلی کے علاقے عبدالخالق روڈ کے رہائشی پراپرٹی ڈیلر طاہر حفیظ عباسی نے رپورٹ درج کرائی تھی کہ وہ ملتان چوک پر واقعہ نجی بینک سے 20 لاکھ روپے کیش کرا کے گاڑی میں واپس گھر جارہا تھا گھر کے قریب پارکنگ میں گاڑی کھڑی کر کے نکلا تو دو مسلح افراد رقم کا شاپر چھین کر فرار ہوگئے ذرائع نے بتایا کہ دونوں واقعات کے مقدمات درج کر کے کیس سی آئی اے پولیس کے حوالے کئے گئے سی آئی اے ٹیم نے 14 روز کی جدوجہد کے بعد جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ڈکیت گروہ کے سرغنہ آغا محمد کو گرفتار کر کے دونوں واقعات میں چھینی گئی 30 لاکھ میں سے 25 لاکھ روپے کی نقدی واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل اور نائن ایم ایم قبضے میں لے لی ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزم نے اپنے دیگر ساتھیوں کی نشاندہی کی ہے جن کی گرفتاری کیلئے سی آئی اے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔

بیٹے کو منظر عام پر لایا جائے، والدہ نور خاتون

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آواران کی رہائشی خاتون نور خاتون نے اپیل کی ہے کہ ان کے بیٹے کو بازیاب کر کے ان کے خاندان کو مشکلات سے نجات دلائی جائے، یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے، انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ان کے بیٹے اخلاق ولد نواز علی کو 16 نومبر 2021 کو آبسر چیک پوسٹ تربت سے مبینہ طور پر حراست میں لیا گیا جس کے بعد سے وہ تاحال لاپتہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس نے کوئی جرم کیا ہے کہ تو اسے ملک کے قانون کے مطابق عدالت میں پیش کیا جائے، اس کی عدم بازیابی سے ان کا خاندان ذہنی الجھن کا شکار ہے، انہوں نے کہا کہ اخلاق بلوچستان یونیورسٹی سے بی اے کرنے کے بعد گھر کی مالی حالات کو مدنظر رکھ کر پہلے جب اور پھر کیچ میں تیل کے کاروبار سے منسلک تھا اس کا کسی گروہ سے تعلق نہیں نہ ہی وہ کسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث رہا ہے اسے بازیاب کرایا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

جامعہ کراچی دھماکہ، کالعدم تنظیم کا سلیپر سیل کمانڈر گرفتار، اہم انکشافات

[illegible] کالعدم بلوچستان لبریشن فرنٹ سے ہے، داؤد بلوچ کے ساتھ خاتون [illegible] 4 کردار ملوث تھے

حملے کا ماسٹر مائنڈ زیب، پڑوسی ملک سے پاکستان میں داخل ہوا، گرفتار کمانڈر حساس تنصیبات، چینی اساتذہ کی ریکی کرتا رہا

کراچی (بیورو رپورٹ) جامعہ کراچی دھماکے کی تحقیقات میں پیشرفت، کالعدم تنظیم کا سلیپر سیل کمانڈر گرفتار، اہم انکشافات، تفصیلات کے مطابق وزیر اطلاعات...... بقیہ نمبر 15 صفحہ 9 پر

سندھ شرجیل میمن نے پولیس افسروں کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا جامعہ کراچی دھماکے میں ملوث کالعدم بلوچستان لبریشن فرنٹ (بی ایل ایف) کے کمانڈر کو ہاکس بے سے گرفتار کرلیا جس نے دوران تفتیش انتہائی اہم انکشافات کیے اور بتایا وہ کراچی میں بی ایل ایف کے سلیپر سیل کا سربراہ ہے، جامعہ کراچی دھماکے میں خاتون کیساتھ ایک اور شخص موجود تھا، دھماکے کے 4 کردار تھے جنہیں شناخت کرلیا، گرفتار دہشتگرد نے بتایا وہ اپنی تنظیم کے کمانڈر خلیل بلوچ کے حکم پر حساس تنصیبات و کراچی یونیورسٹی میں چینی اساتذہ کی ریکی کرتا رہا، کراچی یونیورسٹی میں خودکش حملہ کرنیوالی خاتون کے شوہر ہیبتان بشیر و زیب نامی دہشتگرد سے ملاقاتیں کیں اور چینی اساتذہ پر حملے کو کامیاب کرایا، صوبائی وزیر اطلاعات کے مطابق گرفتار دہشتگرد نے انکشاف کیا کراچی یونیورسٹی خودکش حملے کا ماسٹر مائنڈ زیب ہے، پڑوسی ملک سے پاکستان میں داخل ہوا تھا، تفتیش ابتدائی مرحلے میں ہے اس لیے جس ملک سے ملزم آیا اس ملک کا نام نہیں لینا چاہتا، پڑوسی ممالک دہشتگردوں کی معاونت کررہے ہوتے ہیں، پاکستان داخل ہونے کے بعد وہ کراچی کی دہلی کالونی میں خودکش حملہ آور خاتون، شوہر کیساتھ رہائش پذیر تھا

MASHRIQ QUETTA

گوادر، پہاڑی علاقے سے بھاری مقدار میں اسلحہ برآمد

زیر زمین چھپائے گئے اسلحہ میں راکٹ لانچر، آر پی جی اور دیگر اسلحہ شامل ہے، سی آئی اے

کوئٹہ (این این آئی) گوادر میں سی آئی اے پولیس کی کارروائی، پہاڑی علاقوں میں چھپایا گیا راکٹ لانچر اور دیگر اقسام کا اسلحہ بھاری مقدار میں برآمد، ایس ایس پی گوادر طارق الٰہی مستوئی کے مطابق سی آئی اے پولیس گوادر نے خفیہ اطلاع پر پلیری کے پہاڑی علاقے...... بقیہ 54 صفحہ نمبر 10 پر

گڑوک میں چھاپہ مار کر زیر زمین چھپایا گیا بھاری اسلحہ برآمد کر لیا برآمد ہونے والے اسلحہ میں راکٹ لانچر، آر پی جی اور دیگر اسلحہ شامل ہیں جو تخریب کاری کے غرض سے پہاڑی علاقے میں چھپائے گئے تھے انہوں نے بتایا کہ سی آئی اے پولیس گوادر نے خفیہ اطلاع پر بروقت کارروائی کر کے تخریب کاری کا منصوبہ ناکام بنا کر گوادر کو بڑی تباہی سے بچا لیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 06 JUL 2022 Page No. 11

بارانِ رحمت زحمت بن گئی، کوئٹہ میں بجلی غائب، پانی کی قلت، عوام کو شدید مشکلات

معمولی بارش سے کئی علاقے اندھیرے میں ڈوب گئے وی آئی پی علاقوں کی بجلی بحال، متعدد علاقے میں بجلی کا نظام معمول پر نہ آسکا

لوڈ شیڈنگ سے شہر کے گنجان آباد علاقوں میں پانی کی شدید قلت پیدا، روزمرہ زندگی بری طرح متاثر، حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بارش کا قطرہ زمین پر گرتے ہی نہ صرف بجلی بند کی بلکہ واپڈا والوں نے جشن مناتے ہوئے پکنک پوائنٹ یا دیگر جگہوں کا رخ کرلیا آفس ٹیلیفون اور موبائل بھی آپ کردیے لیڑی گیٹ اور دیگر علاقوں میں واپڈا نے ایک نیا نظام بناتے ہوئے وی آئی پی شخصیات کیلئے بجلی فراہم جبکہ دیگر تمام علاقے کو گزشتہ روز........ بقیہ 26 صفحہ نمبر 10 پر

سے بجلی سے محروم کردیا گیا ہے جس سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے بلکہ دو دن گزرنے کے باوجود بجلی نہ ہونے کی وجہ سے عوام پانی سے بھی محروم ہوگئے واضح رہے کہ گزشتہ روز جب کوئٹہ اور دیگر علاقوں میں بارش ہوئی تو بجلی بھی غائب ہوگئی اور کیسکو کے متعلقہ دفاتر میں افسران سے لیکر اہلکاروں تک موبائل اور آفس کے فون بند کردیے جبکہ اس دفعہ کیسکو نے ایک نیا نظام اور پالیسی اختیار کی لیڑی گیٹ میں ایک طرف اعلیٰ شخصیت کا گھر ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

غیر رجسٹرڈ رکشوں کی بھرمار، ٹریفک جام

انتظامیہ غافل

شہر میں مختلف اقسام کی گاڑیوں کی تعداد تقریباً 3 لاکھ، 20 ہزار سے زائد غیر قانونی رکشے چل رہے، جگہ جگہ پارکنگ سے شاہراہوں پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگنا معمول، شہری پریشان

آبادی میں اضافے کے پیشِ نظر کوئی منصوبہ بندی نہیں کی گئی، وسطی علاقوں میں سڑکوں کی توسیع کا کوئی کام نہیں ہوا، ٹریفک کنٹرول کرنے کیلئے صرف 400 اہلکار موجود، پولیس حکام

کوئٹہ (رپورٹ: یحییٰ ریکی) کوئٹہ کی سڑکوں پر غیر رجسٹرڈ رکشوں کی بھرمار کے باعث ٹریفک جام معمول بن گیا، گاڑیوں کا پہیہ رک جانے کی وجہ سے شہریوں کو شدید ذہنی کوفت اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ کوئٹہ شہر کی آبادی میں اضافہ ہوا مگر اس کیلئے کوئی جامع منصوبہ بندی کی گئی اور نہ کسی نے سڑکوں کی کشادگی پر دھیان نہیں دیا جس سے ٹریفک کے گمبھیر مسائل نے شہریوں کی زندگی مزید اجیرن کردی تفصیلات کے مطابق شہر کے پر ہجوم سریاب، زرغون روڈ اور ایئرپورٹ روڈ کو کسی حد تک توچوڑا کیا گیا مگر وسطی علاقوں میں سڑکوں کی توسیع کے لئے کوئی کام نہیں کیا گیا۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے گاڑیوں، رکشوں اور بسوں کی تعداد میں زیادہ اضافہ ہوا ہے جس سے صورتحال مزید خراب ہوگئی ہے۔ کوئٹہ شہر میں مختلف اقسام کی گاڑیوں اور رکشوں کی تعداد تقریباً 3 لاکھ تک جا پہنچی ہے، ان میں رکشوں کی ہی تعداد 50 ہزار سے زائد بنتی ہے، جن میں لگ بھگ 15 سے 20 ہزار غیر قانونی طور پر چل رہے ہیں۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے اعداد و شمار کے مطابق 30 جون 2015 تک بلوچستان میں مجموعی طور پر 13320 رکشوں کی رجسٹریشن کرائی گئی جن میں سے 13258 رکشے کوئٹہ میں رجسٹر ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق اس دوران صوبے میں 1 لاکھ 94 ہزار 8 سو 93 رجسٹرڈ کیے گئے جن میں 1 لاکھ 82 ہزار 7 سو 48 موٹر سائیکل کوئٹہ میں رجسٹر کیے گئے ہیں۔ ٹریفک پولیس حکام کے مطابق گزشتہ 2، 3 دہائیوں کے دوران شہر کی آبادی بڑھ تو گئی مگر ٹریفک پولیس کی نفری میں اس اعتبار سے اضافہ نہیں ہوا، اور اس وقت بھی پورے شہر کا ٹریفک کنٹرول کرنے کے لئے ٹریفک پولیس اہلکاروں کی تعداد تقریباً 400 کے لگ بھگ ہے، اس کے علاوہ شہر کی سڑکیں بھی وہی ہیں۔ انجینئرنگ بیورو قائم ہوگا تو پھر شہر میں ٹریفک کو سسٹم کے تحت منظم طریقے سے کنٹرول کیا جاسکے گا، اس سے تعین ہوگا کہ کس سڑک کو ون وے کرنا ہے، پارکنگ کا نظام کیسے ہوگا اور اس طرح ٹریفک کے دیگر معاملات کو بھی طے کیا جاسکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 06 JUL 2022 Page No. 12

گورنروں کی تعیناتی میں تاخیر

اسلام آباد سے روزنامہ 92 نیوز کی رپورٹ کے مطابق اڑھائی ماہ گزرنے کے باوجود وفاقی حکومت تاحال سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں گورنر تعینات نہیں کر سکی اور اتحادیوں میں اس حوالے سے اختلافات ہیں۔ وزیر اعظم کے لئے گورنروں کا تقرر گلے کی ہڈی بن چکا ہے۔ کسی بھی ملک کے صوبائی آئینی ڈھانچے میں گورنر کا عہدہ بنیادی اہمیت کا حامل ہے، صوبوں کے آئینی و انتظامی امور کو بروئے کار لانے اور عملدرآمد کے لئے گورنر کی موجودگی انتہائی ضروری ہے، انگریزی کا لفظ گورننس گورنر سے ہی مشتق ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی صوبے کا بہترین انتظام اور نگرانی گورنر کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اڑھائی ماہ کے عرصہ کے دوران تین صوبوں میں گورنر کا تقرر نہ ہونا صوبائی معاملات کو احسن طریقے سے چلانے میں رکاوٹوں کا عندیہ دیتا ہے، لہٰذا صورتحال کا تقاضا ہے کہ تینوں صوبوں میں جلد از جلد گورنروں کی تعیناتی کے عمل کو مکمل کیا جائے اور اگر اس سلسلہ میں اتحادی جماعتوں کے مابین اختلاف رائے ہے تو اسے جلد از جلد دور کیا جائے اور مشاورت مکمل کر کے گورنروں کے ناموں کی سمری جلد ایوان صدر کو بھیجی جائے۔ گورنر کے عہدہ پر ایسی شخصیات کا تقرر کیا جائے جو سب کے لئے قابل قبول ہوں تاکہ بعد ازاں انہیں ہدف وتنقید کا نشانہ نہ بنایا جا سکے اور تینوں صوبوں کے آئینی و انتظامی امور احسن طریقے سے آگے بڑھ سکیں۔

QUDRAT QUETTA

وزیر اعلیٰ بلوچستان زرداری کا پانی کی قلت حوالے سے تبادلہ خیال

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے پیر کو یہاں سابق صدر مملکت آصف علی زرداری سے ملاقات کی اور بلوچستان کی نہروں میں پانی کی قلت کی صورتحال سے آگاہ کیا، آصف علی زرداری نے سندھ حکومت کو ہدایت کی بلوچستان کی جانب سے قلت آب کی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے، صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے ملاقات کے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے دوران ملاقات وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اور سندھ کے وزیر آبپاشی جام شورو کو ہدایت جاری کی کہ بلوچستان کی جانب سے شکایات کا ازالہ کیا جائے اور پٹ فیڈر کینال اور دیگر نہروں میں پانی کی قلت کا خاتمہ کیا جائے، حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ بلوچستان میں قلت آب کے مسائل کو ہر فورم پر اٹھائیں گے اور اس ضمن میں کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا بلوچستان میں قلت آب کے مسائل کو ہر فورم پر اٹھائیں گے اور اس ضمن میں کسی قسم کا کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ آصف علی زرداری نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ سندھ کی جانب سے اگر کوئی ابہام ہے تو اسے دور کیا جائیگا اور بلوچستان کی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔

Baakhabar Quetta

ایک اور المناک ٹریفک حادثہ، روک تھام کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے سرحدی علاقے ضلع شیرانی کے قریب ایک اور المناک ٹریفک حادثے میں طلباء سمیت 20 افراد جاں بحق اور 12 زخمی ہوگئے۔ جاں بحق ہونے والوں کا تعلق بلوچستان کے مختلف علاقوں سے ہے، ان میں نصف درجن کے قریب طلباء بھی شامل ہیں جو عید منانے کے لئے اپنے گھروں کو جا رہے تھے۔ بدقسمت بس راولپنڈی سے کوئٹہ آرہی تھی کہ بارش کے باعث پھسلنے سے ایک گہری کھائی میں جا گری بیس افراد موقع پر جاں بحق ہوگئے جبکہ کئی زخمیوں کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔ ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں یہ دوسرا بڑا حادثہ ہے۔ قلعہ سیف اللہ میں ایسے ہی ایک حادثہ میں 22 افراد لقمہ اجل بن گئے تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو نے حادثے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایک کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت کی جو ایسے حادثات کی روک تھام کے لئے سفارشات تیار کرے گی۔ وزیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ المناک ٹریفک حادثات رونما ہونے کی بڑی وجہ ڈرائیوروں کی لاپرواہی اور مسافر گاڑیوں کی ناقص صورتحال ہے جس کا فوری تدارک ہونا چاہیے متعلقہ حکومتی اداروں ٹرانسپورٹ کمپنیوں اور تمام باشعور افراد کو بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔ بدقسمتی سے ملک میں ٹریفک حادثات معمول بن چکے ہیں پاکستان کا شمار ٹریفک حادثات کے حوالے سے ان ممالک میں ہوتا ہے جہاں ٹریفک قوانین کی پاسداری نہیں کی جاتی اور نہ ہی قوانین کی خلاف ورزی پر سخت سزائیں دی جاتی ہیں ڈرائیوروں کی لاپرواہی اور مسافر گاڑیوں کی ناقص صورتحال تو ایسے حادثات کی وجوہات میں شامل ہیں لیکن حکومت کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہوتی ہیں جن سے وہ دامن نہیں چھڑا سکتی۔ ٹریفک قوانین کی پاسداری کرنا، خلاف ورزی پر سزائیں، سڑکوں اور شاہراہوں کی حالت بہتر بنانا صرف حکومت کی ذمہ داری ہے کراچی کوئٹہ شاہراہ پر المناک حادثات کی بنیادی وجہ شاہراہ کا دو رویہ نہ ہوتا ہے اسے دو رویہ کس نے بنانا ہے ظاہر ہے کہ یہ ذمہ داری بھی حکومت کی ہوگی۔ المناک ٹریفک حادثات کی روک تھام کے لئے جامع قانون سازی کے ساتھ ساتھ ان قوانین پر سختی سے عملدرآمد بھی ضروری ہے ایک ماہ کے اندر ٹریفک حادثات میں 60 سے زائد افراد کی موت کوئی چھوٹا واقعہ نہیں درجنوں ہنستے بستے خاندان ان حادثات میں اجڑ چکے ہیں ایسے بدقسمت خاندانوں کو مالی معاونت حکومتی سطح پر فراہم کی جاتی ہے لیکن یہ انسانی جانوں کا نعم البدل نہیں ہو سکتی۔ وفاقی وصوبائی حکومتیں اور ٹرانسپورٹر مل کر ایسے حادثات کی روک تھام کے لئے کوئی جامع حکمت عملی بنائیں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ بجائے اس کے کہ حادثات کے بعد بلیم گیم شروع کر کے ذمہ داری ایک دوسرے پر عائد کرنے کی کوششیں کی جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 06 JUL 2022 Page No. 3

بلوچستان میں بارشوں کی تباہ کاری اور حکومت کی ذمہ داری

کوئٹہ میں نکاسی آب کے ناقص نظام کی وجہ سے تیز یا موسلہ دھار بارشوں کے بعد گلیوں اور شاہراہوں کا ندی نالوں کا منظر پیش کرنا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہوتی لیکن پیر کے روز سہ پہر کو کوئٹہ شہر میں طوفانی بارشوں کے بعد شہر کے سریاب، نواں کلی، پشتون آباد، دیبہ، مشرقی اور مغربی بائی پاس کے علاقے میں جو صورتحال پیدا ہوئی شہر کے کئی باسیوں کے مطابق ماضی قریب میں اس کا مشاہدہ کوئٹہ والوں نے نہیں کیا۔ سریاب کے کسٹم کے علاقے میں پانی کے ریلے اس قدر تیز تھے کہ اس میں کئی لوگ بہتے ہوئے دکھائی دیے۔ وہ اپنے آپ کو بچانے کے لیے بجلی کے کھمبوں اور دیگر اشیا کا سہارا لیتے رہے۔ اسی طرح مشرقی بائی پاس کے قریب مویشی منڈی کے علاقے میں پانی کے تیز ریلے میں درجنوں بھیڑ بکریاں بہہ گئیں۔ لوگ بھیڑ بکریوں کو اپنی مدد آپ کے تحت بچانے کی کوشش کرتے رہے۔ طوفانی بارشوں کے بعد متعدد علاقوں میں نہ صرف بارش کا پانی گھروں میں داخل ہوا بلکہ بعض علاقوں میں کچے مکانات منہدم بھی ہوئے۔ سریاب کے کلی سردہ میں کچے گھروں میں بارش کا پانی داخل ہوا اور بعض گھروں میں پانی اس قدر زیادہ تھا کہ ان میں قیام کرنا ممکن نہیں تھا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ اور انتظامیہ کے دیگر اہلکار اس اسکول میں ان کی مشکلات کو سننے کے لیے پہنچے۔ ڈپٹی کمشنر نے اس موقع پر بتایا کہ 'صرف گوہر آباد کے علاقے میں تیس سے چالیس خاندان متاثر ہوئے ہیں۔' بعض متاثرین نے انتظامیہ کو بتایا کہ بارش کے پانی کی وجہ سے نہ صرف ان کے گھر رہنے کے قابل نہیں رہے بلکہ گھر کا سامان بھی پانی میں بہہ گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا ان کے ساتھ دودھ پینے والے بچے بھی ہیں۔ 'سیلابی پانی گھروں میں داخل ہونے کے باعث دیگر اشیا کے ساتھ ساتھ بچوں کے دودھ اور دودھ پلانے والی بوتلیں بھی بہہ گئی ہیں جس کی وجہ سے وہ پریشان ہیں کہ اب وہ بچوں کو دودھ کیسے پلائیں۔' اچانک بے گھر ہونے اور ایک سکول کی عمارت میں پناہ لینے والے ان افراد کے چہروں سے پریشانی نمایاں تھی اور وہ چاہتے تھے کہ ان کو جلد سے جلد ریلیف فراہم کیا جائے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے انھیں یقین دہانی کرائی کہ انھیں فوری طور پر ٹینٹ اور خوراک فراہم کی جائے گی۔ کوئٹہ شہر کے بعض علاقوں میں طوفانی بارش اور سیلابی ریلے سے بعض علاقوں میں مکانات بھی گرے جن کی وجہ سے لوگ ہلاک اور زخمی بھی ہوئے۔ میر ضیا اللہ نے کہا کہ 'طوفانی بارشوں سے متاثرہ دیگر علاقوں میں امدادی اشیا بھیج دی گئی ہیں اور وہاں ریلیف کی سرگرمیاں جاری ہیں۔' مون سون کی بارشوں کے دوران تقریباً ہر سال ملک کے مختلف علاقوں میں سیلاب سے تباہ کاریاں ہوتی ہیں۔ ہر سال حکومت اور متعلقہ اداروں کی جانب سے سیلاب کے ممکنہ نقصانات سے بچنے کے انتظامات کے دعوے کئے جاتے ہیں مگر بارشوں کے نتیجہ میں آنیوالے سیلاب کے باعث یہ سب دعوے دھرے کے دھرے رہ جاتے ہیں جس سے لوگوں کی جان مال کے تحفظ کیلئے حکومت کی جانب سے آئینی ذمہ داریاں نبھائے جانے کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اس بار مون سون کی آمد سے بہت پہلے ملک کے مختلف حصوں میں طوفانی بارشوں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا جس کے بارے میں محکمہ موسمیات اور آبی ماہرین کی جانب سے پیش گوئی کے ساتھ ساتھ حفاظتی انتظامات کیلئے بھی الرٹ کر دیا گیا تھا مگر متعلقہ حکومتی انتظامی مشینری کی روایتی غفلت شہریوں کے جانی اور مالی نقصانات کی نوبت لا رہی ہے۔ اس وقت طوفانی بارشوں سے جس شدت کے ساتھ جانی اور مالی نقصانات کا سلسلہ جاری ہے' اسکے پیش نظر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کو بھی متحرک اور فعال بنانے کی ضرورت ہے اور دوسری حکومتی انتظامی مشینری کو بھی مستعد بنانا ضروری ہے۔ جن رہائشی آبادیوں میں بوسیدہ عمارتوں کی نشاندہی ہو رہی ہے' وہاں فوری ایکشن لے کر یہ عمارتیں مسمار کرائی جائیں اور ریسکیو کے دوسرے انتظامات بھی ساتھ ہی ساتھ کئے جائیں۔ کرنٹ لگنے سے اموات بھی انتہائی افسوسناک ہیں۔ وزارت پانی و بجلی کو اپنا ترسیلی سسٹم درست کرنا چاہیے۔ مقامی اہلکار عوام کے سروں پر موت بن کر لٹکی تاروں کو درست کریں۔ حکومتی سیاسی قیادتوں کا امتحان قدرتی آفات والی آزمائشوں کے مراحل میں ہی ہوتا ہے' اگر وہ پرعزم ہوں تو قدرتی آفات کے نقصانات کم کئے جا سکتے ہیں۔ ترجمان حکومت بلوچستان محترمہ فرح عظیم شاہ نے کوئٹہ شہر اور نواحی علاقوں میں شدید بارش سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی بروقت کارروائی سے شدید بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال پر قابو پا لیا گیا ہے اس سلسلے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے فوری طور پر محکمہ پی ڈی ایم اے اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ بارشوں کے نقصانات اور امدادی سرگرمیوں کی رپورٹ جلد از جلد پیش کریں ترجمان حکومت بلوچستان کا مزید کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے کمشنر و ڈپٹی کمشنر ایم سی کیو اور پی ڈی ایم اے کو ریسکیو امدادی سرگرمیوں اور بحالی کے اقدامات میں تیزی لانے، شہر کے نشیبی علاقوں سے نکاسی آب کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے اور متاثرین تک بروقت رسائی اور امدادی سامان کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے نواحی علاقوں میں برساتی نالوں سے شدید نقصانات ہوئے ہیں جس میں اب تک کی اطلاعات کے مطابق چھ افراد جاں بحق اور تیرہ کے قریب زخمی ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بالخصوص وزیراعلیٰ بلوچستان شدید بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال کا لمحہ بہ لمحہ جائزہ لے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس کوئٹہ اور محکمہ پی ڈی ایم اے میں کنٹرول روم 24 گھنٹے کام کر رہے ہیں۔ جو کہ لوگوں کو ریسکیو اور امدادی کارروائیوں میں مدد کر رہے ہیں جبکہ بارش سے متاثر ہونے والے خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کر کے انہیں امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی ہر طرح سے مدد کرے گی۔ جبکہ انہوں نے شدید بارشوں میں جاں بحق ہونے والے افراد کے خاندان سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کیلئے دعا بھی کی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ محکمہ موسمیات کی پیشگی اطلاعات ہونے کے بعد حکومت کے ریسکیو اداروں کو فوری طور پر الرٹ ہو کر عوام کو زیادہ سے زیادہ نقصان پہنچنے سے بچانے کے لئے حکمت عملی تیار کرنی چاہئے اور ایسے ڈیم تعمیر کئے جائیں تاکہ بارش کی ایک بوند بھی ضائع نہ ہو کیونکہ بلوچستان پہلے ہی خشک سالی کا شکار ہے یہ پانی ضائع ہونا کفران نعمت کے مترادف ہے لہٰذا بارش کے پانی کو محفوظ بنا کر ہم ایک طرف اپنی معیشت کو مستحکم کر سکتے ہیں دوسری جانب زیر زمین پانی کی سطح بھی بلند ہوگی جو کہ بہت نیچے جا چکی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 7 Dated: 06 JUL 2022 Page No. 14

بلوچستان کی خونی شاہراہیں، پلاننگ اور عدم دلچسپی سب سے بڑا مسئلہ

بلوچستان کی شاہراہوں پر خوفناک حادثے عرصہ دراز سے ہوتے آرہے ہیں اب تک ہزاروں کی تعداد میں قیمتی جانیں ضایع ہوچکی ہیں ایک مسئلہ شاہراہوں کا دورویہ نہ ہونا بھی ہے،جس پر سیاسی جماعتوں سے لے کر ہر مکتبہ فکر نے آواز بلند کی کہ بلوچستان کے شاہراہوں کو بہتر کرنے کے ساتھ دورویہ کیا جائے تاکہ حادثات رونما نہ ہوں۔حکومتیں آتی رہیں فنڈز ملتے رہے مگر خرچ کہاں ہوئے اس سوال کا جواب آج تک نہیں ملا۔البتہ بلوچستان کو اس کے حصے کے فنڈز اور وسائل سے محاصل کے معاملات کو ہر وقت اٹھایا گیا تاکہ بلوچستان کی محرومیوں میں کسی حدتک کمی آسکے،ایسا ہوا ہی نہیں اب تو یہ سوالات اٹھ رہے ہیں کہ گزشتہ حکومتوں نے اہم مسائل کو ترجیح کیوں نہیں دی اور کیونکر عوامی نوعیت کے منصوبوں اور مسائل کو حل کرنے کے لیے سنجیدگی نہیں دکھائی ۔اس سے واضح ہوجاتا ہے کہ ہر حکومت کی خواہش رہی ہے اپنی جماعت اور اتحادیوں کو خوش رکھتے ہوئے حکومتی مدت پوری کی جائے اور عوام کو مسائل میں رگرا دیا جائے جس کا سارا ملبہ وفاقی حکومت کے سر ڈال دیا جائے ،یہ سراسر زیادتی ہے۔وفاق اور بلوچستان کے درمیان خلیج اور سیاسی معاملات اپنی جگہ موجود ہیں جو چھوٹے نوعیت کے نہیں ہیں بلکہ قومی سلامتی سے جڑے ہوئے ہیں اور اس کے لیے بہت بڑے فیصلوں کی ضرورت ہے۔بہرحال یہ ایک الگ بحث ہے کہ کس طرح سے ڈائیلاگ کیا جاسکتا ہے اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیتے ہوئے مکمل مینڈیٹ دے کر بلوچستان کے سیاسی مسائل کو حل کیا جائے ۔مگر اب جو موجودہ معاملات ہیں وہ براہ راست عوام سے جڑے ہوئے ہیں۔گزشتہ دنوں کوئٹہ تا اسلام آباد براستہ ژوب جانے والے کوچ کے ہولناک حادثے میں قیمتی جانیں ضیاع ہوئیں۔اس حادثے کی وجہ سے یقیناً جاں بحق افراد کے گھروں میں کہرام مچ گیا ہے،وہاں سوگ کا عالم ہے ان کے درد کا مداوا چند بیانات اور معاوضہ کی ادائیگی سے نہیں کیا جاسکتا،انسانی جانیں ان اقدامات سے واپس نہیں آسکتیں بلکہ ایسے اقدامات اٹھائے جائیں کہ دوبارہ اس طرح کے سانحات رونما نہ ہوں۔یہ پہلی بار نہیں ہوا ہے ہر روز کوئٹہ کراچی شاہراہ پر متعدد حادثات رونما ہوتے ہیں جس سے انسانی جانیں ضیاع ہوجاتی ہیں یہ مطالبہ کئی عرصے سے کیا جارہا ہے کہ کوئٹہ کراچی شاہراہ کو دورویہ کیا جائے جو خونی شاہراہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔اس پر اب موجودہ حکومت کام کرے بلوچستان کی شاہراہوں کو بہتر کرنے کے ساتھ دورویہ کیا جائے دیگر صوبوں میں جس طرح سے ٹریفک اور شاہراہوں کا نظام ہے اسی طرز کی پلاننگ کرے، کم ازکم اتنے وسائل تو حکومت بلوچستان کے پاس ہیں کہ وہ اپنی شاہراہوں کو بہتر کرتے ہوئے عوام کو یہ سہولت فراہم کرسکتی ہے۔اس بات پر زور دیا جارہا ہے کہ فنڈز کا مسئلہ نہیں بلکہ سنجیدگی اور پلاننگ کی ضرورت ہے وسائل اور رقم جتنی بھی ملے اگر کوئی ماسٹر پلان موجود نہیں اور عدم دلچسپی ہے تو مسائل حل نہیں ہونگے ۔محدود وسائل میں رہتے ہوئے عوام کو ریلیف فراہم کیا جاسکتا ہے۔عوام کی توقعات حکومت اور اپنے نمائندگان سے ہوتی ہے اور اس وقت بلوچستان کی سب بڑی جماعتیں ماسوائے ایک دو کے تمام حکومت میں شامل ہیں اگر اب بھی اس مسئلے کو حل نہیں کیا گیا تو یہ المیہ ہے اب ان کی ذمہ داری بنتی ہے کہ انہیں یہ موقع ملا ہے تو وہ عوام کے لیے کچھ کرکے جائیں تاکہ لوگ انہیں اچھے لفظوں میں یاد رکھیں کہ ہمارے نمائندگان نے کسی حدتک ہمارے مسائل کو ایڈریس کرتے ہوئے سہولیات فراہم کیں۔امید ہے کہ صوبائی حکومت اور بلوچستان کے وفاقی نمائندگان اس اہم مسئلے پر اپنا کردار ادا کرینگے تاکہ آئندہ انسانی جانوں کے زیاں کو روکا جاسکے۔

لاپتا افراد کیس' اسباب اور نتائج

چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ اطہر من اللہ نے لاپتا افراد کیس میں 6 صفحاتی حکم جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ 9 ستمبر کو لاپتا افراد کی پیشی یقینی بنائی جائے، آخری موقع دے رہے ہیں' کچھ نہ ہوا تو وزیراعظم کو طلب کریں گے۔۔ جے آئی ٹی نے کئی کیسز کو جبری گمشدگی ڈکلیئر کیا ہے۔ وزیراعظم کو عملاً دکھانا ہوگا کہ گمشدگی ریاست کی غیر اعلانیہ پالیسی نہیں۔ چیف جسٹس نے مزید کہا ہے کہ جس کے دور میں افراد لاپتا ہوئے وہ ذمہ دار ہوگا۔ موجودہ اور سابق حکومت نے عملاً کچھ نہیں کیا۔ عدالت صرف آئین کے مطابق جائے گی، بنیادی حقوق کا تحفظ کرنا بنیادی ذمہ داری ہے۔ وفاقی حکومت اور چیف ایگزیکٹو کی ہے۔ آئین کا آرٹیکل 7 واضح کرتا ہے کہ وفاقی حکومت، مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ)، صوبائی حکومت اور صوبائی اسمبلی، اور پاکستان کے تمام ادارے بشمول لوکل باڈیز جو ٹیکس نافذ کرنے کے مجاز ہیں، یہ سب "ریاست" ہیں۔ چیف جسٹس اطہر من اللہ کے حکم سے ان دکھی شہریوں کے دل میں ایک امید پیدا ہوگئی ہے جو کئی برسوں سے انصاف کے حصول کی خاطر ہر دروازہ کھٹکھٹاتے رہے ہیں۔ دوران سماعت بعض تلخ حقائق بھی سامنے آئے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ آرمی سپریم کورٹ میں مان چکی ہے کہ 37 افراد کو اس نے اٹھایا ہے۔ 2018 میں چیئرمین لاپتا افراد کمیشن نے سینیٹ کمیٹی میں کہا تھا 153 آرمی کے لوگ اس میں ملوث ہیں۔ پنڈی میں لاپتا افراد کے لئے باقاعدہ طور پر سیل بنایا گیا ہے۔۔۔ اڈیالہ جیل سے 111 افراد رہا ہوئے اور جیل کے دروازے پر ہی اٹھا لئے گئے۔ عدالت نے کہا ان سیکیورٹی (عدم تحفظ) کا احساس اس وقت پیدا ہوتا ہے جب لوگوں کو لگے کہ آرمڈ فورسز لاپتا کرنے میں ملوث ہیں۔ تب نیشنل سیکورٹی کمزور پڑ جاتی ہے۔ ڈپٹی اٹارنی جنرل نے عدالت کو بتایا کہ رپورٹ کے مطابق 8 ہزار 4 سو میں سے 600 لوگ ابھی لاپتہ ہیں۔ بہت سارے افراد اس کیس میں ڈبل رول ادا کر رہے ہیں، اِدھر بھی ہیں اور اُدھر بھی ہیں۔۔۔۔ لاپتا افراد کے حوالے سے کمیشن بھی بنائے گئے اور عدالتوں مقدمات بھی زیر سماعت رہے بلکہ تاحال لوگوں کو جبری اٹھانے کا سلسلہ جاری ہے۔ سوال یہ نہیں کہ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو اٹھایا گیا ہے، سوال یہ ہے کہ ان کے اٹھائے جانے کے بعد لاپتا کئے جانے کی اطلاع کیوں نہیں دی جاتی۔ والدین اور ان کے عزیز و اقارب کو کیوں نہیں بتایا جاتا کہ لاپتا کیا جانے والا شخص اس وقت کس ادارے کی تحویل میں ہے؟ اٹھانے والے ادارے نے جب سپریم کورٹ میں تسلیم کیا ہے کہ اس کام میں اس کے 153 اہلکار اور افسران شامل ہیں، اور ان کے مرکز میں ایسا سیل بھی موجود ہے جو اس کام کی نگرانی کرتا ہے، تو پارلیمنٹ اس بارے میں اپنی ذمہ داری ادا کرے، مناسب قانون سازی کی جائے۔ اٹھانے والوں کو اس امر کا پابند کیا جائے کہ کسی شہری کو گرفتار کرتے وقت اپنی شناخت کرائے اور بتائے کہ بغرض تفتیش اسے ہم نے تحویل میں لیا ہے۔ اسے اپنے دفاع کا قانونی حق دیا جائے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ کسی ادارے کے اہلکار اور افسران خود کو آئین اور قانون سے بالا سمجھیں۔

یاد رہے کہ ملک میں بار بار مارشل لاء لگانے کی بنیادی وجہ یہی رہی ہے کہ پہلے مارشل لاء کے نفاذ کو عدلیہ نے نظریہ ضرورت کہہ کر ماورائے آئین تحفظ فراہم کیا۔ پارلیمنٹ نے اس جانب ابھی سنجیدگی سے دیکھا ہی نہیں۔ جو ارکین اپنی عزت اور اپنے وقار کا خیال نہیں رکھتے ان سے یہ توقع کیسے کی جا سکتی ہے کہ وہ آئین کی توقیر کا خیال رکھیں گے۔ اس کے معنے یہی ہوتے ہیں کہ عدلیہ اور پارلیمنٹ دونوں کو مل کر ہر لحاظ سے آئین کی حفاظت کرنا ہے۔ اور ان دونوں اداروں کی حفاظت کے لئے عوام کو سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑا ہونا ہے۔ تاریخ پر نگاہ رکھنے والے جانتے ہیں کہ مہذب اور ترقی یافتہ ممالک کے عوام نے اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھائی، اس لئے اب وہاں قانون کا احترام کیا جاتا ہے، آئین کو ایک مقدس دستاویز سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ ماضی کی اعلیٰ اقدار اور روایات بھی ان کے آئین کا حصہ ہیں۔ وکلاء برادری جانتی ہے برطانوی آئین کو غیر تحریری آئین کہا جاتا ہے۔ لیکن غیر تحریری ہونے کے یہ معنے نہیں کہ کوئی شخص آئین کے برعکس جو چاہے، کرلے، اسے کرنے کی چھوٹ حاصل ہے۔ سب قانون اور آئین کی حدود سے واقف ہیں۔ وہاں قانون ساز ادارے کا کوئی رکن میڈیا کے روبرو کرپشن کی حمایت میں لیکچر اور دلائل نہیں دے سکتا۔ پاکستان کے حکمرانوں کو سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ لاقانونیت کی ہر شکل کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے۔ سیاسی اور غیر سیاسی قیادت کو اس نقصان دہ رویئے کے خلاف باہم مل کر کوئی قانونی راستہ تلاش کرنا ہوگا۔ دنیا لاقانونیت کو نہ صرف ناپسند کرتی ہے بلکہ یورپ اور ایشیاء کے ترقی یافتہ ممالک اس حقیقت کا ٹھوس ثبوت ہیں کہ ترقی اور خوشحالی کی پہلی شرط لاقانونیت سے نفرت اور لاقانونیت کا سدباب ہے۔ عدلیہ اور پارلیمنٹ دونوں کو اپنا بنیادی کردار ادا کرنا ہوگا۔ ورنہ پاکستان میں مائیں اپنے بیٹوں کو، بہنیں اپنے بھائیوں کو، بیویاں اپنے شوہروں کو اور معصوم بچے اپنے باپ کی شکل دیکھنے کو ترسیں گے۔ اگر کوئی شہری کسی حوالے سے کسی ادارے کو مطلوب ہے اسے 'غیر قانونی جتھوں (یا مافیاز) کی طرح 'لاپتہ'' نہ کیا جائے، قانونی طریقے سے باضابطہ ''گرفتار'' کیا جائے۔ کوئی قانون موجود نہیں، پارلیمنٹ تو ہے، پارلیمنٹ کے سامنے اپنی پریشانی رکھی جائے۔ پارلیمنٹ قانون سازی سے انکار نہیں کرسکتی، چند دنوں میں متعلقہ ادارے کی قانونی ضرورت پوری ہوسکتی ہے۔ لوگوں کو لاپتا کرنے کا عمل عوام کے دلوں میں ایک سے زائد سوالات کو پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔ پہلا تاثر یہ ابھرتا ہے:

''کیا اٹھانے والے اعلیٰ درجے کے شہری ہیں''؟

اور پھر اس سوال کے ساتھ ہی سوالات کی لمبی فہرست اٹھائے جانے والے افراد کی والدین، بہن بھائیوں، اولاد اور دیگر رشتہ داروں، دوستوں، کالج اور دفتر کے ساتھیوں کے ذہنوں میں گردش کرنے لگتی ہے۔ اس کے منفی اثرات کو بھی نگاہ میں رکھا جائے۔ جیسا کہ چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ نے کہا ہے: ''قومی سلامتی کمزور ہوتی ہے''۔ قومی سلامتی کو کمزور کرنا والا عمل روکا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 7 Dated: 06 JUL 2022 Page No. 18

Rain is a blessing but not for everyone

Rain is a blessing but not for everyone; Rains are heralded as a blessing from the nature and they are considered harbingers of good fortune. The people of Quetta and Balochistan have long had a love hate relationship with rain. They eagerly await the advent of monsoons and rejoice when the first drops hit the city, making their way to picnic spots and other recreational areas in droves, ignoring the long traffic jams and the water clogged roads. But there are also those who do not celebrate the rains. Because in a metropolis like Quetta, which is simply not geared for it, rains bring with them a host of challenges such as overflowing sewers, gridlock, road accidents, water contamination, electrical outages, urban flooding and one of the most common, electrocution. In the recent spell during which Quetta was pelted by continuous rainfall, there were some unfortunate and tragic incidents of electrocution. Men, women and children fell prey to this silent killer in various parts of the city, most of which, happened to be in areas where there was a greater incidence of kundas system. Over the years, we have witnessed a lot of awareness has been created about the dangers of illegal hook connections. And about the fact that people who put up these connections in the hope of saving a few thousand rupees more often than not end up being the catalyst in a very high price being exacted through the death of a near and dear one. Or by someone who was literally an innocent bystander.

The rainy season is considered a blessing all over the world. Rain gives life to the plants. Rain is a cause of happiness for all species. Insects and animals admired it. We humans also love it. It is a common question to ask "rain is a blessing or a curse?" Overall the rainy .days are cherished. It is regarded as a time of love, peace, and harmony. The sound of rain on the roof and the leaves are ambient. It is a kind of melody. But is it a melody for all? Is the rainy season alluring to? The answer is no. Rain has diverse impacts on people. The

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 06 JUL 2022 Page No.________

کوئٹہ: ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ اورنگزیب کاسی سے رکن اسمبلی اصغر اچکزئی ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ اورنگ زیب کاسی سے رکن صوبائی اسمبلی اصغر اچکزئی ملاقات کررہے ہیں

Century Express Quetta

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ اورنگزیب کاسی سے رکن صوبائی اسمبلی
اصغر خان اچکزئی ملاقات کررہے ہیں

AZADI QUETTA

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ اورنگ زیب کاسی سے رکن صوبائی اسمبلی اصغر اچکزئی ملاقات کررہے ہیں

Zamana Quetta

ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ اورنگزیب کاسی سے رکن صوبائی اسمبلی اصغر خان اچکزئی ملاقات کررہے ہیں

Balochistan Time Quetta

QUETTA: DGPR Aurangzeb Kasi in a meeting with Provincial Minister Asghar Khan Achakzai on Tuesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 06 JUL 2022 Page No.______

MASHRIQ QUETTA

قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی سے گلوبل یوتھ پارلیمنٹ کا ایک وفد ملاقات کر رہا ہے

صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو جوہان کراس کا دورہ کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کو بلوچستان بھر میں حالیہ بارشوں سے نقصانات کے حوالے سے پی ڈی ایم اے حکام بریفنگ دے رہے ہیں